THU.19.Sep.2024
VOLUME:19 NO: 40
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 19/ستمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 239
15/ربیع الاول 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

KJ
کنگن جویلرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

جموں وکشمیر کے اسمبلی انتخابات کا چہارشنبہ کو پہلا مرحلہ مکمل ہوا۔ پولنگ میں خواتین اور مرد حضرات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جبکہ بارڈر پر ایس ایس ایف کے بشمول سکیوریٹی پرسونل نے پرسکون رائے دہی کو یقینی بنایا۔

بائیکاٹ کے باوجود کشمیریوں کی جمہوری عمل میں شرکت

جنوبی کشمیر کے حساس ترین علاقوں شوپیان، پلوامہ اور کولگام میں ووٹنگ کیلئے جوش وخروش

سرینگر: جنوبی کشمیر کے جن علاقوں میں ماضی میں بائیکاٹ کا اثر دیکھنے کو ملتا تھا وہاں پر اس بار لوگوں نے بڑھ چڑھ کر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اس بار ہم نے تبدیلی کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق جنوبی کشمیر کے شوپیاں، پلوامہ اور کولگام کے حساس ترین علاقوں میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے گھروں سے باہر کر اپنے ووٹ کا استعمال کیا۔ ان ووٹران میں اکثر ایسے شامل ہیں جنہوں نے پہلی دفعہ ووٹ ڈالا ہے۔ نامہ نگار نے بتایا کہ کولگام، شوپیاں اور پلوامہ کے بعض علاقوں میں جب بھی الیکشن کا عمل شروع ہوتا تو یہاں کے لوگ بائیکاٹ پر لبیک کہہ کر چناؤ کے دوران گھروں میں ہی رہنے کو ترجیح دیتے تھے، لیکن اس بار مرد وزن، بوڑھے اور نوجوانوں نے بھی ووٹ ڈالا۔ مقامی ذی عزت شہری نیاز حسین نے کہا کہ موجودہ اسمبلی انتخابات غیر معمولی اہمیت کے حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری عمل میں حصہ لے کر بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ماضی میں کولگام اور شوپیاں جیسے اضلاع میں بائیکاٹ کا اثر رہتا تھا لیکن اس بار لوگوں نے پہلے سے ہی تہیہ کر رکھا تھا کہ وہ اپنے ووٹ کا استعمال کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کے جذبات واحساسات کی ترجمانی کرنے والے امیدواروں کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کیا ہے۔ رائے دہندگان نے لوگوں سے اپیل کی کہ جمہوری عمل میں حصہ لے کر وہ بدلاو لا سکتے ہیں کیونکہ گھروں میں بیٹھنے سے تبدیلی نہیں لائی جاسکتی اس کیلئے حق رائے دہی کا استعمال کرنا ناگزیر بن گیا ہے۔

'ون نیشن ون الیکشن' کی تجویز کابینہ میں منظور

کئی دستوری ترامیم درکار، موجودہ حکومت کیلئے ایک اور مشکل

نئی دہلی: مرکزی کابینہ نے ملک میں لوک سبھا، اسمبلیوں اور بلدیاتی اداروں کے ایک ساتھ انتخابات کرانے کے اہم ہدف 'ون نیشن، ون الیکشن' کو نافذ کرنے کے سلسلے میں ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے چہارشنبہ کو رام ناتھ کووند کمیٹی کی سفارشات کو منظوری دیدی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ کابینہ کی میٹنگ میں کئے گئے فیصلوں کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی وشنو نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کابینہ نے آج ایک اہم فیصلہ کیا ہے اور ون نیشن ون الیکشن کے حوالے سے تشکیل کردہ ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی کی سفارشات منظور کر لی گئی ہیں۔ ویشنو نے کہا کہ حکومت اس نظام کو دو مرحلوں میں نافذ کرنے پر غور کر رہی ہے۔ پہلے مرحلے میں لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلیوں کے انتخابات ایک ساتھ کرانے کی تجویز ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں ان کے ساتھ بلدیاتی اداروں کے انتخابات بھی کرائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے معاشی ترقی کو تقویت ملے گی۔ سارے ملک میں ایک ساتھ انتخابات کی تجویز موجودہ طور پر اس لئے ممکن نہیں ہے کیونکہ اسے قابل عمل بنانے کیلئے کئی دستوری ترامیم درکار ہیں۔ اس کیلئے لوک سبھا میں موجودہ حکومت کو درکار عددی طاقت حاصل نہیں ہے۔ کووند کمیٹی نے اپنی سفارش میں کہا ہے کہ متواتر انتخابات کی وجہ سے ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کا نفاذ حکومتوں کے منصوبہ بندی کے فیصلوں کو متاثر کرتا ہے اور ترقیاتی کاموں کی رفتار کو روکتا ہے۔ کووند کمیٹی کو دیے گئے میمورنڈم میں بی جے پی اور اس کی تمام اتحادی جماعتوں نے واضح طور پر اس تصور کی حمایت کی تھی، جبکہ کانگریس، عام آدمی پارٹی، بہوجن سماج پارٹی اور ترنمول کانگریس جیسی جماعتوں نے اس پر اپنے مختلف اعتراضات درج کرائے تھے۔

موں وکشمیر کے اسمبلی انتخابات: شام 5 بجے تک 58 فیصد سے زیادہ رائے دہی

سرینگر: جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں چہارشنبہ کو شام 5 بجے تک 19.58 فیصد ووٹنگ درج ہوئی۔ الیکشن کمیشن نے یہ اطلاع دی۔ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان صبح 7 بجے ووٹنگ شروع ہوئی۔ حکام کے مطابق سہ پہر 3 بجے تک جملہ 5065 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ اس مرکزی زیر انتظام علاقہ کے 24 اسمبلی حلقوں میں سے اندروال میں سب سے زیادہ رائے دہی 20.72 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ اس کے بعد پڈر۔ ناگسینی میں 43.66 فیصد اور کشتواڑ میں 67.58 فیصد پولنگ ہوئی۔ اس دوران ڈوڈا ویسٹ میں اوسط درجہ کی رائے دہی ریکارڈ کی گئی۔ وادی کشمیر میں پہلگام میں سب سے زیادہ ٹرن آؤٹ 89.58 فیصد رہا۔ ڈی ایچ پورہ میں 14.55 فیصد، کولگام میں 75.50 فیصد، دورو میں 50.50 فیصد اور کوکرناگ میں 50 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ کمیشن نے رپورٹ کیا کہ ترال میں سب سے کم 87.32 فیصد پولنگ ہوئی۔ 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کی بیشتر دفعات کو ختم کرنے کے بعد جموں وکشمیر میں یہ پہلا اسمبلی الیکشن ہے۔

پہلی دفعہ ووٹ ڈالنے والوں کو توصیفی اسناد

سرینگر: جنوبی کشمیر کے چار اضلاع میں آج ووٹنگ ہوئی۔ زندگی میں پہلی دفعہ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے والوں کو توصیفی اسناد سے نوازا گیا۔ جنوبی کشمیر کے پلوامہ، شوپیاں، اننت ناگ اور کولگام میں آج سخت سیکورٹی کے درمیان پولنگ ہوئی۔ نامہ نگار نے بتایا کہ صبح 7 بجے سے ہی جنوبی کشمیر میں پولنگ اسٹیشنوں کے اندر اور باہر لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو دیکھا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ کئی پولنگ اسٹیشنوں پر الیکشن عملے نے پہلی بار اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے والوں کو اعزازی اسناد سے نوازا۔ رائے دہندگان نے اس موقع پر کہا کہ اس بار بدلاو کے حق میں وہ ووٹ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کے مسائل حل کرنے کی خاطر وہ اپنے ووٹ کا استعمال کر رہے ہیں اور ہمیں پوری امید ہے کہ الیکشن کے بعد نئے جموں وکشمیر کا خواب بھی شرمندہ تعبیر ہوگا۔

انتخابات کے دوران 'مفت' وعدوں پر عدالت غور کرے گی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے آج کہا کہ انتخابات کے دوران سیاسی جماعتوں کی طرف سے نت نئے مفت خدمات کے وعدوں سے متعلق مسئلہ 'بہت اہم' ہے اور اس رجحان کے خلاف دائر درخواستوں کو اپنے ایجنڈہ سے نہیں ہٹایا جائے گا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی بنچ نے کہا کہ یہ درخواستیں پہلے سے ایجنڈہ پر ہیں اور ان پر سماعت کی جائے گی۔ چونکہ بنچ ایک اور جزوی طور پر سنے جانے والے کیس کی سماعت کر رہا تھا، اس لیے اس بات کا بہت کم امکان ہے کہ فریبیز دینے کے وعدے کے خلاف دائر PILs کی سماعت دن کے وقت کی جائے گی۔

کرناٹک میں فلسطینی پرچم اور پاکستانی نعرے لگانے پر گرفتاریاں

تحقیقات جاری: وزیر داخلہ

بنگلورو: 18/ستمبر (ایجنسیز) کرناٹک کے وزیر داخلہ جی پرمیشور نے ہفتہ کے دن کہا کہ فلسطینی پرچم لہرانے اور پاکستان کی تائید میں پوسٹرس لگانے کے سلسلہ میں گرفتار ملزمین کا دعویٰ ہے کہ چونکہ مرکزی حکومت، فلسطین کی تائید کرتی ہے لہٰذا انہوں نے فلسطینیوں کی تائید کر کے کچھ بھی غلط نہیں کیا ہے۔ بنگلورو میں چہارشنبہ کے دن میڈیا سے بات چیت میں پرمیشور نے 3 اضلاع میں فلسطینی پرچم لہرائے جانے کے حالیہ واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کیسس میں ملوث سبھی کو گرفتار کر لیا گیا حالانکہ ان کی دلیل ہے کہ مرکزی حکومت، فلسطین کی تائید کرتی ہے لہٰذا انہوں نے کوئی غلط کام نہیں کیا ہے' اس کے باوجود ہم نے انہیں گرفتار کیا۔ تحقیقات جاری ہیں کہ کس نے ان سے یہ پرچم لہرانے کو کہا۔ ملزمین 17 تا 21 سال کی عمر کے ہیں۔ ناگامنگلا واقعہ میں مبینہ موافق پاکستان نعرے لگائے جانے پر انہوں نے واضح کیا کہ ہمیں ایسی کوئی جانکاری نہیں ہے۔ ہمارے عہدیداروں کے بموجب بعض افراد نے غیر درست بیانات دیئے ہیں۔ ہم معاملہ کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ناگامنگلا گنیش وسرجن تشدد کیس میں قبل از وقت کلین چٹ دیئے جانے کے الزام پر وزیر داخلہ نے کہا کہ بی جے پی اس مسئلہ کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہی ہے۔ ہم نے کسی پس و پیش کے بغیر ضروری قانونی کارروائی کی ہے۔ جاری تحقیقات کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ پرمیشور نے کہا کہ میں سو مرتبہ کہہ چکا ہوں کہ ہم کسی ہچکچاہٹ کے بغیر کارروائی کریں گے۔ روزانہ بی جے پی کے مختلف قائدین ناگامنگلا کے تعلق سے بیانات دے رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ان لوگوں کا اپنا بیانیہ ہے۔ گزشتہ ڈیڑھ سال میں ہم نے ریاست میں منشیات کے کاروبار پر قابل لحاظ حد تک کنٹرول کیا۔ گزشتہ سالوں کے مقابلہ کیسس کی تعداد گھٹ گئی۔ اب ہماری توجہ میڈیکل شاپس میں آسانی سے دستیاب پین کلر ٹیابلیٹس (درد دور کرنے والی گولیاں) پر ہے۔ مختلف کمپنیاں یہ گولیاں بناتی ہیں اور یہ آسانی سے دستیاب ہیں۔ چیف منسٹر نے میٹنگ طلب کی ہے کہ اسے کیسے کنٹرول کیا جائے۔ کرناٹک کے وزیر داخلہ نے کہا کہ پین کلر گولیاں 'دوا کے طور پر بیچی جا رہی ہیں۔ ہم ڈرگ کنٹرولرس سے بات کریں گے کہ اس مسئلہ سے کیسے نمٹا جائے۔

ریزرویشن پر 'خطرناک' تبصرے پر راہول گاندھی کو داغدار ہونا چاہئے: انیل بونڈے

امراوتی: بی جے پی کے راجیہ سبھا کے رکن انیل بونڈے نے متنازعہ بیان دیتے ہوئے کہا ہیکہ راہول گاندھی کی زبان داغدار ہونی چاہیے کیونکہ انہوں نے ریزرویشن کے بارے میں جو کہا ہے وہ خطرناک ہے۔ انیل بونڈے کے اس متنازعہ تبصرے پر اپوزیشن جماعتوں نے تنقید کی۔ بونڈے نے یہ تبصرہ بلڈھانہ سنجے گائیکواڑ کے شیوسینا کے ایم ایل اے کے اس بیان کے بعد کیا جس میں انہوں نے ریزرویشن کے حوالے سے اپنے بیان پر راہول گاندھی کی زبان کاٹنے والے کو 11 لاکھ روپے انعام دینے کا اعلان کیا تھا۔ امریکہ کے اپنے حالیہ دورہ میں راہول نے جارج ٹاؤن یونیورسٹی کے طلباء سے کہا تھا کہ کانگریس ریزرویشن ختم کرنے کے بارے میں تب ہی سوچے گی جب ملک میں ہر ایک کو مساوی مواقع ملنے لگیں گے۔ انہوں نے کہا تھا کہ اس وقت ہندوستان میں ایسی کوئی صورتحال نہیں ہے۔ بی جے پی لیڈر بونڈے نے گزشتہ روز راہول گاندھی کی زبان کاٹنے کے ریمارکس کی مذمت نہیں کی ہے۔ گائیکواڑ کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ زبان کاٹنے کی زبان مناسب نہیں ہے لیکن راہول جی نے ریزرویشن کے خلاف جو کہا وہ خطرناک ہے۔ اس نے کہا کہ لہٰذا اگر کوئی بیرون ملک کوئی مضحکہ خیز بات کرے تو اس کی زبان کاٹنے کے بجائے داغدار ہونی چاہیے۔

اگر لاؤڈ اسپیکر گنیش اتسو پر نقصاندہ ہیں تو وہ عید پر بھی نقصاندہ

میلاد النبیؐ جلوسوں کے دوران ڈی جے، لیزر لائیٹس کیخلاف عرضی پر ہائیکورٹ کا ریمارک

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے چہارشنبہ کے روز کہا کہ اگر گنیش اتسو کے دوران قابل قبول سطح سے زیادہ لاؤڈ اسپیکر اور ساؤنڈ سسٹم کا استعمال نقصان دہ ہے، تو میلاد النبیؐ جلوسوں کے دوران بھی اس کا وہی اثر پڑے گا۔ چیف جسٹس ڈی کے اپادھیائے اور جسٹس امیت بورکر کی ڈیویژن بنچ نے میلاد النبیؐ جلوسوں کے دوران ڈی جے، لیزر لائٹس وغیرہ کے استعمال پر پابندی کے مطالبے کیلئے مفاد عامہ کے متعدد عرضیوں (پی آئی ایل) کی سماعت کرتے ہوئے یہ ریمارکس کئے۔ عرضیوں میں دعویٰ کیا گیا ہیکہ نہ تو قرآن اور نہ ہی احادیث میں ڈی جے سسٹم اور لیزر لائٹس کے استعمال کا ذکر ہے۔ بنچ نے گنیش اتسو سے ٹھیک پہلے گزشتہ ماہ منظور کیے گئے حکم کا حوالہ دیا، جس میں تہواروں کے دوران شور کی آلودگی (ریگولیشن اینڈ کنٹرول) قواعد 2000ء کے تحت مذکورہ حد سے زیادہ شور مچانے والے ساؤنڈ سسٹم اور لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی لگانے پر زور دیا گیا تھا۔ درخواست گزاروں کے وکیل اویس پیچکر نے عدالت سے اپیل کی کہ عید کو اس کے پہلے حکم میں شامل کیا جائے، جس پر بنچ نے کہا کہ اس کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ حکم نامے میں "عوامی تہوار" کا ذکر کیا گیا ہے۔ عدالت نے درخواستوں کو نمٹاتے ہوئے کہا کہ اگر یہ گنیش چترتھی کے موقع پر نقصان دہ ہے تو یہ عید جیسے دیگر موقعوں کیلئے بھی نقصاندہ ہے۔ لیزر لائٹس کے استعمال پر بنچ نے درخواست گزاروں سے کہا کہ وہ انسانوں پر ایسی روشنیوں کے مضر اثرات کے بارے میں سائنسی ثبوت دکھائیں۔ بنچ نے کہا کہ ایسی درخواستیں دائر کرنے سے پہلے مناسب تحقیق کی جانی چاہیے۔ بنچ نے کہا کہ آپ نے تحقیق کیوں نہیں کی؟ جب تک یہ سائنسی طور پر ثابت نہ ہو جائے کہ یہ انسانوں کو نقصان پہنچاتا ہے، ہم ایسے مسئلے پر کیسے فیصلہ کر سکتے ہیں؟ بنچ نے کہا کہ درخواست گزاروں کو موثر ہدایات دینے میں عدالتوں کی مدد کرنی چاہیے۔ بنچ نے کہا کہ یہ مسئلہ ہے پی آئی ایل فائل کرنے سے پہلے آپ کو بنیادی تحقیق کرنا چاہئے، آپ کو موثر ہدایات دینے میں عدالت کی مدد کرنی چاہیے۔ ہم ماہر نہیں ہیں۔ ہم لیزر کا 'L' بھی نہیں جانتے۔

انتخابات کے دوران 'مفت' وعدوں پر عدالت غور کرے گی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے آج کہا کہ انتخابات کے دوران سیاسی جماعتوں کی طرف سے نت نئے مفت خدمات کے وعدوں سے متعلق مسئلہ 'بہت اہم' ہے اور اس رجحان کے خلاف دائر درخواستوں کو اپنے ایجنڈہ سے نہیں ہٹایا جائے گا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی بنچ نے کہا کہ یہ درخواستیں پہلے سے ایجنڈہ پر ہیں اور ان پر سماعت کی جائے گی۔ چونکہ بنچ ایک اور جزوی طور پر سنے جانے والے کیس کی سماعت کر رہا تھا، اس لیے اس بات کا بہت کم امکان ہے کہ فریبیز دینے کے وعدے کے خلاف دائر PILs کی سماعت دن کے وقت کی جائے گی۔

نئے فوجداری قوانین کے تحت ساڑھے پانچ لاکھ سے زیادہ ایف آئی آر درج

نئی دہلی: ملک میں نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کے بعد اب تک ساڑھے پانچ لاکھ سے زیادہ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور آٹھ لاکھ سے زیادہ افسران کو تربیت دی گئی ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ کے ایک سینئر افسر نے چہارشنبہ کو یہاں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی حکومت کی تیسری میعاد کے 100 دن مکمل ہونے کے موقع پر کہا کہ یکم جولائی کو انڈین جوڈیشل کوڈ کے نفاذ کے بعد سے 3 ستمبر تک مجموعی طور پر 5 لاکھ 56 ہزار ایف آئی آر درج ہو چکی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بیورو آف پولیس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ (بی پی آر اینڈ ڈی)، نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی)، نیشنل فارنسک سائنس یونیورسٹی (این ایف ایس یو)، نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (این آئی سی) اور ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعہ باقاعدہ تربیت اور ویبنرز کے ذریعے، 8 لاکھ سے زیادہ افسران کو تربیت دی گئی ہے۔ نئے فوجداری قوانین کو سمجھنے میں لوگوں کی مدد کیلئے ایک موبائل اور ویب ایپلیکیشن 'این سی آر بی کمپینڈیم آف کریمنل لاز' تیار کی گئی ہے اور اب تک اسے تقریباً 5 لاکھ 85 ہزار بار ڈاؤن لوڈ کیا جا چکا ہے۔

ایک نیشن، ایک الیکشن تجویز کی مخالفت: اسدالدین اویسی

حیدرآباد: اے آئی ایم آئی ایم کے صدر اسدالدین اویسی نے جمعرات کے روز مرکزی کابینہ کے اجلاس میں ایک نیشن' ایک الیکشن کی تجویز کو منظوری دیئے جانے کی شدید مخالفت کی اور اس اقدام کو وفاقیت کو تباہ کرنے اور جمہوریت سے سمجھوتہ کرنے سے تعبیر کیا۔ مرکزی کابینہ کے اجلاس میں ایک نیشن ایک الیکشن (ایک ملک' ایک الیکشن) تجویز کو منظوری دیئے جانے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے حیدرآباد ایم پی اسدالدین اویسی نے کہا کہ وہ ایک نیشن' ایک الیکشن تجویز کی بدستور مخالفت کرتے رہیں گے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورقِ تازہ 2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
19 Sep. 2024

جلوسِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ادب واحترام کو سمجھنا اور سمجھانا وقت کی اہم ضرورت

شاہ عرب وعجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادب و احترام اور تعظیم وتکریم انسان کے کمزور ایمان کو کامل ومکمل بنا دیتا ہے جس کے بغیر اعتقادات، عبادات، ریاضات، مجاہدات، معاملات، اخلاقیات اپنے حسن کمال کو نہیں پہنچ سکتے اور آپ کی شان میں ذرا سی لغزش، گستاخی اور توہین سے کامل ایمان کفر میں تبدیل ہوجاتا اور اعمال صالحہ کا ذخیرہ لمحہ واحد میں ضائع ہوجاتا ہے، جس کے حصول کے لیے انسان نے زندگی بھر مساعی کی تھی۔ مزید برآں اسے توبہ کی توفیق بھی نصیب نہیں ہوتی چونکہ اس کو اس بات کا علم ہی نہیں ہوتا کہ ذخیرہ حسنات کے حصول کے لیے کی گئی اس کی تمام کوششیں اکارت کردی گئی ہیں، وہ تو یہی سمجھتا رہ جاتا ہے کہ وہ بہت نیک کام انجام دے رہا ہے۔ بروز محشر ایسے شخص کی کسی نیکی کی اللہ تعالی کے پاس نہ کوئی قدر ہوگی اور نہ ہی قیمت اس لیے ایسے شخص کے اعمال کا وزن بھی نہیں کیا جائے گا چونکہ اعمال کا وزن تو اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ حسنات و سیئات میں تمیز کی جاسکے جب گستاخ رسول کے پاس کوئی نیک عمل باقی ہی نہیں رہا تو اس کے اعمال وزن کرنے کا کوئی جواز ہی نہیں بنتا۔ اس کو اس طرح بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ ایک کوئی انسان غلط سمت میں بڑی تیز رفتاری سے رواں دواں ہے اس کے باوجود وہ منزل مقصود کو نہیں پہنچ سکے گا اس کے برعکس دوسری طرف وہ شخص ہے جو انتہائی سست رفتاری سے لیکن صحیح سمت میں گامزن ہے وہ باتاخیر ہی سہی لیکن منزل مقصود تک پہنچ ہی جائے گا بلاتمثیل وبلاتشبیہ وہ شخص جس کے پاس اعمال کا کثیر خزانہ ہو لیکن اس کا دل ادب ومحبت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خالی ہو تو وہ اعمال اس کی نجات کا ذریعہ نہیں بن سکتے اس کے برعکس وہ شخص جس کا دل ادب وتعظیم مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرشار ہو اور نیک اعمال کا وافر ذخیرہ نہ بھی ہو تو عشق و محبت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی نجات کا ذریعہ بن جائے گا۔ یہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کہ تعظیم وتکریم مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعمال صالحہ کو باب قبولیت تک لیجانے کا ذریعہ ہے۔ لیکن صد حیف کہ مسلم معاشرے میں میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلوس سے متعلق بعض ایسے جدید طریقے رائج ہورہے ہیں جو تاجدار کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم وتکریم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کے بالکل خلاف ہیں۔ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلوس میں درآئیں ان خرافات سے مسلک اہل سنت والجماعت کی نیک نامی متاثر ہورہی ہے۔ سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حقیقی عاشق وہ ہوتا ہے جو نہ صرف ذات اقدس واطہر سے بلکہ ذات مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلق رکھنے والی تمام منسوبات کا بھی حد درجہ ادب واحترام بجالاتا ہے اور ذرا سی بے ادبی کو ایمان کے ضائع ہونے کا سبب گردانتا ہے۔ اللہ تعالی نے ادب مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم پر فرض فرمایا ہے جبکہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلوس نکالنا ہم پر فرض نہیں ہے۔ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلوس نکالنا مستحب ہے اگر اس میں تمام آداب کو ملحوظ رکھا جائے تو ''الامور بمقاصدھا'' کے اصول کے تحت موجب خیر و برکت ہے اور اس پر اجر وثواب مرتب ہونے کے قوی امکانات ہیں۔ لیکن مستحب بجالانے کے لیے فرض کو کسی صورت ترک نہیں کیا جاسکتا اگر ہم ایسا کریں گے تو ہمارا یہ عمل ''التزام مالا یلزم'' کے زمرے میں آئے گا جس کی شریعت میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ مستحب عمل کے لیے فرض کو ترک کرنے والا شرعی اعتبار سے گناہ گار متصور ہوگا۔ تو اندازہ کیجیے کہ ادب مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو تمام فرائض، واجبات، سنن، نوافل اور مستحبات کی روح ہے اس کو محض جلوس کی خاطر کیسے ترک کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم تمام مسلمان جذبات کی دنیا سے نکل کر عقل وخرد سے کام لیتے ہوئے شرعی حدود کا پاس ولحاظ رکھنے کی بھرکوشش کریں اور کوئی ایسا عمل ہرگز نہ کریں جو گستاخی پر مبنی ہو چونکہ ہماری اس غلط روش سے نہ صرف اعمال صالحہ غارت ہوجاتے ہیں بلکہ ایمان کے سلب ہونے کے بھی قوی امکانات پیدا ہوجاتے ہیں (العیاذ باللہ)۔ اپنے ایمان اور اعمال صالحہ کی حفاظت کے لیے ضروری ہے کہ ہم جلوس میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوران حسب ذیل امور کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ پہلی چیز: نماز کی پابندی: اکثر دیکھنے میں آرہا ہے کہ مساجد سے آذان ہوتی رہتی ہے اور نوجوان مساجد کی طرف رخ کرنے کے بجائے سڑکوں پر رقص وسرور کے عالم میں گھومتے رہتے ہیں جو کسی بھی طرح مسلمان کے شایان شان نہیں۔ ہمارے اسلاف نے میدان جنگ میں بھی نماز کو ترک نہیں فرمایا تو ہمارے لیے کب روا ہوگا کہ ہم میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلوس کے نام پر نماز کو ترک کردیں۔ بالعموم تمام شرکاء جلوس اور بالخصوص منتظمین جلوس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بوقت نماز جلوس کو روک کر نماز کا اہتمام کریں۔ جس محتشم ومعظم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو صلوٰۃ الخوف (یعنی حالت جنگ میں پڑھی جانے والی نماز) کا طریقہ تعلیم فرمایا ہو اس عظیم الشان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلوسِ میلاد کا بہانا بنا کر مسلمان نمازوں سے بے اعتنائی برتیں اس روش کو کسی بھی طرح جائز نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ بروز قیامت جب سورج سوا نیزے پر ہوگا، زمین تانبہ کی ہوگی، جب انسان کی دل اور آنکھیں اور زیر وزبر ہوجائیں گی ایسی ہولناکی کے عالم میں بندے سے نماز کے بارے میں سب سے پہلے پوچھا جائے گا۔ جلوس میں شرکت کیے یا نہیں اس کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا چونکہ اس کا تعلق مستحبات سے ہے۔ دوسری چیز: جلوس کے دوران اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بلالحاظ مذہب و ملت کسی بھی طرح راہگیروں کو کوئی تکلیف نہ پہنچیں۔ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ایمان کی ایک شاخ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ راستہ میں حائل رکاوٹ کو دور کرنا صدقہ ہے جو اللہ تعالی کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے، انسان کو بری موت سے محفوظ رکھتا ہے اور گھر سے پریشانیوں اور بلائیات کو ٹال دیتا ہے۔ کیا کوئی عاشق رسول ایسا ہوگا جو جلوس کے نام پر راستوں میں رکاوٹیں کھڑی کرکے اللہ کے غضب، بری موت اور مشاکل، مسائل، مصائب و آلام کو دعوت دے؟ کیا خاتم پیغمبراں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری اس غلط روش سے خوش ہوں گے؟ دین اسلام کی یہ خوبصورتی ہے کہ اس نے نہ صرف حقوق اللہ اور حقوق العباد کی تعلیم عنایت فرمائی بلکہ مسلمانوں کو راستوں کے حقوق بھی بتائے ہیں۔ منجملہ ان کے ایک حسب ذیل ہے: تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو روڈ پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے چونکہ اس سے لوگوں کی آمد ورفت میں خلل واقع ہوتا ہے۔ (تفصیلات کے لیے ملاحظہ ہو جامع ترمذی) جب اسلام ہم کو اہم عبادت نماز کو غیر ضروری طور پر روڈ پر ادا کرنے سے منع کرتا ہے تو بتایئے کہ مسلمانوں کے لیے یہ کب جائز ہے کہ وہ ایسے انداز سے جلوس نکالیں جس سے راہگیروں بالخصوص مریض حضرات کو تکلیف پہنچتی ہو۔ لہٰذا دوران جلوس تمام شرکاء اور منتظمین کی مذہبی واخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ جلوس کی وجہ سے بلالحاظ مذہب وملت کسی راہگیر کو کوئی ذہنی، جسمانی اور روحانی اذیت نہ پہنچے اور اسے منزل مقصود پر پہنچنے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو۔ تیسری چیز: قرآن مجید نے اللہ تعالی کے بندوں کی صفات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے کہ ان کا کردار عجز وانکساری کا مجسم نمونہ ہوتا ہے جس کا اظہار ان کی رفتار میں بھی ظاہر ہوتا ہے یعنی ان کے چلنے پھرنے میں انکساری پائی جاتی ہے چونکہ وہ جانتے ہیں کہ تواضع ایمان کی جان ہے۔ علاوہ ازیں شریعت مطہرہ نے مسلمانوں کو جماعت میں شرکت کے لیے مسجد کو تیزی سے دوڑ کر جانے سے منع فرمایا چونکہ اس سے مسلمان کا وقار متاثر ہوتا ہے لیکن صد حیف کہ جلوس میں شامل اکثر مسلم نوجوان نہ صرف مٹ مٹ کر چلتے ہیں جس سے غرور وتکبر اور نفسانی خوشی کا اظہار ہوتا ہے بلکہ بعض نوجوان تیز رفتار بائیک چلاتے ہیں اور خرافاتی اعمال کا ارتکاب کرتے ہیں جس سے لوگوں کے دلوں میں وحشت پیدا ہوجاتی ہے موجودہ حالات میں ان تمام چیزوں کا تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نہ صرف نوجوان بلکہ نوجوانوں کے سرپرست بھی اس جانب فوری توجہ کریں تاکہ مخالفین اسلام کو غیر ضروری اعتراض کا موقع نہ ملے۔ اگر ہم تعلیمات اسلامی کے مطابق جلوس نکالیں گے تو یقینا جانئے جب کبھی دیگر اقوام کمشنر آف پولیس سے جلوس نکلنے کی اجازت لیں گے تو کمشنر آف پولیس ان سے کہیں گے کہ ایک شرط پر اجازت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ آپ لوگ وعدہ کریں کہ جلوس کا اہتمام ایسے ہی کریں گے جیسے میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلوس نکالا جاتا ہے۔ ماہ ربیع النور ایک بہتر موقع ہے مسلمانوں کے پاس اسلامی تعلیمات سے غیر مسلم کو روشناس کروانے کا لہٰذا تم مسلمان حتی المقدور کوشش کریں کہ عملی طور پر اسوہ حسنہ سے اغیار کو روشناس کروائیں۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں قرآن اور صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ ویٰسین۔

جلوس میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقصد صرف جشن منانا نہیں ہے

حافظ محمد ہارون نظامی (فاضل جامعہ نظامیہ حیدرآباد)
امام وخطیب مسجد محمد یونس نانڈیڑ

جلوسِ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور عقیدت کا سب سے بڑا مظہر ہوتا ہے، جلوس محمدی کا مقصد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات اور محبت کا پیغام عام کرنا ہے اس لیے اس میں شامل ہونے والے ہر مسلمان کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے اس لیے ان کا ہر عمل اسلام کی اعلی تعلیمات کا آئینہ دار ہونا چاہیے۔

جمہور ائمہ علماء کا اتفاق:

جمہور ائمہ وعلماء بھی اس بات پر متفق ہیں کہ تاجدار کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد کا جشن منانا شرعا جائز ومستحب ہے۔ اور جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہتمام کرنا یقینا مستحسن باعث اجر وثواب عمل ہے۔ لیکن اس موقع پر جلوس عید میلاد کے بعض قابل اعتراض پہلوؤں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اگر انہیں برقرار رہنے دیا گیا تو ہم جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیوض وبرکات سے محروم رہیں گے۔ جب تک اُس پاکیزہ جشن میں طہارت نفاست اور کمال درجے کی پاکیزگی کا خیال نہیں رکھا جائے گا تو سب کچھ کرنے کے باوجود ہم اس سے حاصل ہونے والے مطلوبہ ثمرات سمیٹنا تو درکنار، اُلٹا ہم اللہ اور اس کے رسول کی ناراضگی مول لیں گے۔ محفل میلاد ہو یا جلوس میلاد ہو یہ سارا اہتمام چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی کے سلسلے میں ہوتا ہے لہذا اِس کا تقدس برقرار رکھنا اُسی طرح ضروری ہے جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ظاہری حیات مقدسہ میں آپ کی مجلس کے آداب ملحوظ رکھے جاتے تھے۔ ہمیں پوری کوشش کرنی چاہیے کہ ماحول کی پاکیزگی کو خرافات اور خلاف شرع بے ہودہ کاموں سے آلودہ نہ ہونے دیں۔

دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں امت کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں:

امام ہیثمیؒ نے مسند بزاز کی صحیح سند کے ساتھ ایک حدیث نقل کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں ہر روز صبح وشام دُرود وسلام کے علاوہ آپ کی امت کے نیک وبد اعمال بھی پیش کیے جاتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اچھے کام دیکھ کر خوشی کا اظہار فرماتے ہیں اور برائی دیکھ کر ناراضگی اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ اس حدیث کو پیش نظر رکھ کر ذرا تصور میں لائیں کہ جب ہماری جلوس کی رُوداد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کی جائیگی اور یہ بتایا جائیگا جلوس عید میلاد النبی میں شامل ہونے والے فلاں شخص نے نفاست وپاکیزگی اور جلوس کے تقدس کو برقرار نا رکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری ایسی محفلوں کے انعقاد سے کیا مسرت ہوگی۔ اور اللہ تعالی بھی ایسی تقریب کو کیوں کر شرف قبولیت سے نوازے گا۔ یہ ہمارے لیے لمحہ فکر ہے۔

ادب ہمارے ہر عمل کے قبولیت کی اول شرط ہے:

یہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت اور آپ کا ادب آپ کی تعظیم ہی ہمارے ہر عمل کے قبولیت کی اول شرط میں سے ایک ہے۔ محفل میلاد کے تقاضوں میں خلوص وتقوی کے ساتھ ساتھ ظاہری اور باطنی طہارت بھی انتہائی ضروری ہے۔ کیونکہ خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صفائی بہت پسند تھی۔ جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظاہری حیات مبارکہ میں ہر طرح کے صفائی طہارت اور پاکیزگی کا خیال رکھا کرتے تھے اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت سے منعقد ہونے والی محافل ومجالس میں بھی ہمیں کمال درجہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

بدبودار چیزوں کے استعمال سے رُکنا ضروری ہے:

چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طبیعت مبارکہ اتنی پاک منزہ اور لطیف تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لہسن اور پیاز وغیرہ کھا کر مسجد میں آنے سے بھی صحابہ کرام کو منع فرماتے تھے۔ ایسے کئی واقعات ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے خاص غلاموں کو جس طرح ظاہری حیات طیبہ میں ایسی بدبودار اشیاء استعمال کرنے سے روکتے تھے بعد از وصال بھی اُسی طرح حکمًا یا اشارۃً منع فرمایا ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اپنی کتاب'' الدر الثمین فی مبشرات النبی الامین'' کی 28 ویں حدیث میں اپنے والد گرامی شاہ عبدالرحیمؒ کے حوالے سے دو صالح آدمیوں کا واقعہ نقل کرتے ہیں۔ جن میں کا ایک عالم بھی تھا اور عابد بھی تھا جبکہ دوسرا صرف عابد تھا عالم نہ تھا۔ ان دونوں کو خواب میں ایک ہی وقت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی مجلس میں صرف عابد کو بیٹھنے کی اجازت دی عالم اس سے محروم رہا۔ چنانچہ اس عابد نے بعد میں مجلس کے لوگوں سے دریافت کیا کہ کیا ماجرہ ہے کہ اس عالم کو مجلس میں بیٹھنے کی سعادت سے بھی محروم رکھا گیا۔ تو اسے بتایا گیا کہ ''ھو یمیز التبا ک والنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یکرہ'' وہ تمبا کو نوشی کرتا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمبا کو کو ناپسند فرماتے ہیں۔ دوسرے دن یہ عابد عالم کے پاس گیا تو دیکھا کہ عالم اپنی اِس محرومی پر زار وقطار رو رہا ہے۔ تب عابد نے حقیقت حال سے اُسے آگاہ کیا اور محرومی کا اصل سبب بتایا تو عالم نے اُسی وقت تمبا کو نوشی سے توبہ کرلی۔ پھر اگلی شب دونوں نے اُسی طرح ایک وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی تو اس بار عالم کو مجلس میں نہ صرف حاضری کا شرف بخشا گیا بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے پاس بٹھالیا۔

اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے:

صاحبو! اپنا محاسبہ کرو کہ ہم جلوس کے تقاضے پورے کر بھی رہے ہیں یا نہیں؟ ہم جشنِ میلاد کا جلوس کا اہتمام کرکے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی محبت وعقیدت کا مظاہرہ کرتے ہیں، میلاد کی خوشیوں کو جزوِ ایمان سمجھتے ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ادب کے تقاضوں کو بھی پورا کرتے ہیں یا نہیں؟ اس پاکیزہ جشن میں طہارت نفاست اور کمال درجے کی پاکیزگی کا خیال رکھتے بھی ہیں یا نہیں؟ یا ہم اور قوموں کی طرح ڈی جے بجاتے ہوئے، میوزک پر ناچتے ہوئے تماشہ کرتے ہوئے بداخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس بات پر خود کا محاسبہ کرنا ہوگا۔ کیونکہ اس مبارک موقع کے فیوضات سمیٹنے کے لیے ضروری ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد کی ان پاکیزہ محفلوں میں جلوسوں میں اس انداز سے شرکت کریں جس میں شریعتِ مطہرہ کے احکام کی معمولی خلاف ورزی بھی نہ ہونے پائے۔ لیکن فی زمانہ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض مقامات پر مقام وتعظیم رسالت سے بے خبر لاعلم لوگ جشنِ میلاد کو گوناگوں منکرات، بدعات اور محرمات سے ملوث کرکے بہت بڑی نادانی اور بے ادبی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ جو کہ انتہائی قابلِ افسوس اور قابلِ مذمت ہے۔ اور ادب وتعظیمِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سراسر منافی ہے۔ اُن نام نہاد عقیدت مندوں کو سختی سے سمجھانے کی ضرورت ہے ورنہ جشنِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان ادب ناشناس جہلاء کی اِسلام سوز رسوم ورواج کے باعث پاکیزگی وتقدس سے محروم ہوکر محض ایک رسم بن کر رہ جائے گا۔

مقصد جلوس:

جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے یہ پہلا بنیادی نکتہ سمجھنا نہایت ضروری ہے کہ مقصود بالذات جشن منانا نہیں بلکہ یہ عمل مسرت تو اصل ہدف تک پہنچنے کا ایک وسیلہ ہے۔ اور وہ ہدف ہے محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پختگی اس کا استحکام گویا ہم اس اظہار مسرت کے ذریعے دل کی اتھاہ گہرائیوں کے ساتھ من میں ڈوب کر اس محبت کی تجدید کررہے ہوتے ہیں۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لَا یُؤمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ الیہ مِنْ مالِہٖ وَوَلَدِہٖ والناس رجمعین۔ (صحیح بخاری)

''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں بن سکتا جب تک میری محبت، اس کے مال کی محبت، اس کے خونی رشتوں کی محبت اور دنیا میں موجود ہر انسان کی محبت کے مقابلے میں زیادہ نہ ہوجائے۔''

انعقادِ جشن میلاد کا دوسرا بڑا مقصد یہ ہے کہ امت اپنے عظیم وجلیل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر پابندی سے عمل کرنے کا عہد کرے۔

جشنِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تیسرا بڑا مقصد یہ ہے کہ دعوتِ دین کے فریضے کی ادائیگی میں ہمیں ان اخلاق حسنہ اور اعمال طیبہ پر عمل پیرا ہونے کی فکر اور توفیق میسر آسکے جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مبارکہ کو متصف کررکھا تھا۔ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلوس، نعت خوانی، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خصائص وشمائل اور فضائل ومراتب کے بیان کرنے، بالخصوص ہم وطن برادران کو رسول اللہ کی سیرت کا آپ کی تعلیمات کا نمونہ دکھانے اور جائز شرعی طریقے سے رسول اللہ کے دنیا میں جلوہ افروز ہونے کی خوشیاں منانے کے لیے نکالے جاتے ہیں۔ مگر افسوس کہ

حقیقت خرافات میں کھو گئی
یہ اُمت روایات میں کھو گئی

ریاست دکن پر انڈیا کے قبضے کے دوران کتنا خون بہا؟

ظفر سید

وقت: 18 ستمبر 1948، دن 12 بجے، مقام: حیدرآباد دکن سے پانچ میل دور، تقریب: ہندوستان کی سب سے بڑی اور گنجان آباد ریاست حیدرآباد کی جانب سے انڈین فوج کے سامنے ہتھیار ڈالنے کی رسم۔ کردار: حیدرآباد کے کمانڈر انچیف جنرل سید احمد العیدروس اور انڈین فوج کے میجر جنرل جیشنو ناتھ چودھری۔

جنرل چودھری نے، جو بعد میں آرمی چیف بنے، اس تاریخی واقعے کی تفصیل کچھ یوں بیان کی ہے: مجھے بتایا گیا تھا کہ اس موقعے پر ولی عہد ہز ہائی نیس شہزادہ اعظم جاہ بھی موجود ہوں گے، لیکن جب میں اپنی جیپ میں مقررہ وقت پر پہنچا تو صرف جنرل العیدروس کو دیکھا۔ ان کی وردی ڈھیلی ڈھالی اور آنکھوں پر سیاہ عینک تھی، اور وہ غم کی تصویر بنے ہوئے تھے۔ میں ان کے قریب پہنچا۔ ہم نے ایک دوسرے کو سیلیوٹ کیا۔ میں نے کہا: میں آپ کی فوج سے ہتھیار ڈلوانے آیا ہوں۔ جنرل العیدروس نے مدھم آواز میں کہا: ہم تیار ہیں۔ ✻ کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہتھیار غیر مشروط طور پر ڈلوائے جائیں گے؟ ✻ جی ہاں۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ جنوبی کمان کے جی او سی انچیف کے حکم کے مطابق حیدرآباد آرمی میری کمان میں رہے گی؟ جی ہاں، مجھے معلوم ہے۔ بس یہی سوال جواب ہوئے اور رسم پوری ہوگئی۔ میں نے اپنا سگریٹ کیس نکال کر جنرل العیدروس کو سگریٹ پیش کیا۔ ہم دونوں نے اپنے اپنے سگریٹ سلگائے اور خاموشی سے الگ ہو گئے۔ اور یوں آج سے ٹھیک 70 سال پہلے کی اس گرم دوپہر کی دھوپ میں حیدرآباد پر مسلمانوں کا ساڑھے چھ سو سالہ اقتدار بھی دھویں میں تحلیل ہوکر رہ گیا۔ اس دوران جو کچھ ہوا، اس نے دھویں کی سیاہی میں خون کی سرخی بھی شامل کردی۔ ان چند دنوں میں دسیوں ہزار عام شہری جان کی بازی ہار گئے۔ بہت سے ہندو مسلمان بلوائیوں اور مسلمان ہندو بلوائیوں کے ہاتھوں مارے گئے۔ کچھ کو انڈین فوج نے قطاروں میں کھڑا کرکے گولی ماردی۔ نظام کی حکومت کے خاتمے کے بعد ہندو اکثریتی آبادی بھی حرکت پر آگئی اور اس نے بڑے پیمانے قتل عام، ریپ، آتش زنی اور لوٹ مار کا بازار گرم کردیا۔ جب یہ خبریں جواہر لال نہرو تک پہنچیں تو انھوں نے رکنِ کانگریس پنڈت سندر لال کی قیادت میں ایک تحقیقاتی کمیشن قائم کردیا۔ یہ الگ بات کہ اس کمیشن کی رپورٹ کو اشاعت کا منھ دیکھنا نصیب نہیں ہوا۔ البتہ 2013 میں اس کے بعض حصے افشا ہوئے جن سے پتہ چلا کہ اس میں شہری ہلاکتوں کا تخمینہ 27 ہزار سے 40 ہزار بتایا گیا تھا۔ رپورٹ میں لکھا ہے کہ ہمارے پاس ایسے واقعات کے ناقابلِ تردید ثبوت موجود ہیں کہ انڈین آرمی اور مقامی پولیس نے لوٹ مار میں حصہ لیا۔ ہم نے اپنے دورے میں دیکھا کہ بہت سے مقامات پر انڈین فوجیوں نے نہ صرف ترغیب دی بلکہ بعض جگہوں پر ہندو جتھوں کو مجبور کیا کہ وہ مسلمانوں کی دکانوں اور گھر لوٹیں۔ رپورٹ کے مطابق انڈین فوج نے کئی دیہات میں مسلمانوں سے اسلحہ لے لیا جب کہ ہندوؤں کے پاس اسلحہ رہنے دیا، جس سے مسلمانوں کا بڑا جانی نقصان ہوا۔ اس سے بھی آگے بڑھ کر رپورٹ کہتی ہے کہ بعض دیہات اور قصبوں میں فوجی مسلمان بالغ مردوں کو باہر لے کر آتے تھے اور انھیں بلا اشتعال (in cold blood) گولی ماردی جاتی تھی۔ البتہ رپورٹ میں لکھا ہے کہ بعض مقامات پر فوج نے مسلمانوں کے جان ومال کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا۔ دوسری طرف مسلمانوں کی جانب سے سقوطِ حیدرآباد میں دو لاکھ سے زیادہ ہلاکتوں کا دعویٰ کیا جاتا رہا ہے، البتہ اس ضمن میں کوئی شواہد پیش نہیں کیے گئے۔ رپورٹ کیوں منظرِ عام پر نہیں لائی گئی؟ اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ اس سے انڈیا میں ہندو مسلم منافرت کو ہوا ملے گی۔

برطانیہ سے بڑی ریاست

حیدرآباد دکن کوئی چھوٹی موٹی ریاست نہیں تھی۔ 1941 کی مردم شماری کے مطابق یہاں کی آبادی ایک کروڑ 60 لاکھ سے زائد اور اس کا رقبہ دو لاکھ 14 ہزار مربع کلومیٹر تھا، یعنی آبادی اور رقبے دونوں لحاظ سے برطانیہ، ترکی یا اٹلی سے بڑی۔ ریاست کی آمدن اس وقت کے نو کروڑ روپے تھی جو اقوامِ متحدہ کے 20 سے زائد ملکوں سے زیادہ تھی۔ حیدرآباد کی اپنی کرنسی، ٹیلی گراف، فون، ڈاک کا نظام، ہوائی اڈے، ریلوے لائنیں، تعلیمی ادارے اور ہسپتال تھے۔ یہاں واقع جامعہ عثمانیہ ہندوستان بھر کی واحد یونیورسٹی تھی جہاں مقامی زبان میں تعلیم دی جاتی تھی۔ 1947 میں تقسیم کے وقت برطانوی راج کے دائرے میں قائم پانچ سو کے قریب چھوٹی بڑی ریاستوں کو آزادی دی گئی تھی کہ وہ چاہیں تو انڈیا یا پاکستان میں سے کسی ایک کے ساتھ الحاق کرلیں۔ ریاست کے حکمران میر عثمان علی خاں نے انڈیا یا پاکستان کے ساتھ ملنے کی بجائے برطانوی دولتِ مشترکہ کے اندر خودمختار ریاست کی حیثیت سے رہنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن ایک مسئلہ تھا۔ حیدرآباد میں مسلمانوں کی آبادی صرف 11 فیصد تھی، جب کہ ہندو 85 فیصد تھے۔ لازمی طور پر ہندوؤں کی بڑی اکثریت انڈیا کے ساتھ الحاق کی حامی تھی۔

حیدرآباد ہندوستان کی واحد ریاست تھی جس کی اپنی کرنسی تھی

'پولیس ایکشن'

جب انڈیا میں حیدرآباد کو ضم کرنے کی باتیں ہونے لگیں تو ریاست کے مسلمانوں میں سخت بے چینی پھیل گئی۔ کئی مذہبی تنظیمیں ابھر کر سامنے آگئیں اور انھوں نے لوگوں کو اکسانا شروع کردیا۔ رضا کار کے نام سے ایک مسلح تنظیم بھی اٹھ کھڑی ہوئی جس کا مقصد ہر قیمت پر ہندوستان سے الحاق روکنا تھا۔ بعض اطلاعات کے مطابق انھوں نے ریاست کے اندر بسنے والے ہندوؤں پر بھی حملے شروع کردیے۔ اس پس منظر میں اتحاد المسلمین نامی تنظیم کے قائد قاسم رضوی کی شعلہ بیانی اپنے عروج پر پہنچ گئی۔ وہ 'جارحیت بہترین دفاع ہے' کے کلیے پر عمل کرتے ہوئے کھلم کھلا لال قلعے پر پرچم لہرانے کی باتیں کرتے تھے اور انھوں نے نظام کو یقین دلا رکھا تھا کہ وہ دن دور نہیں جب خلیج بنگال کی لہریں اعلیٰ حضرت کے قدم چومیں گی۔ انڈیا کی حکومت کے لیے یہ بہانہ کافی تھا۔ انھوں نے حیدرآباد پر فوج کشی کا منصوبہ تیار کرلیا جس کے تحت 12 اور 13 ستمبر کی رات کو بھارتی فوج نے پانچ محاذوں سے بیک وقت حملہ شروع کردیا۔ نظام کے پاس کوئی باقاعدہ اور منظم فوج نہیں تھی۔ مجلس اتحاد المسلمین کے رضا کاروں نے اپنی سی کوشش ضرور کی لیکن بندوقوں سے ٹینکوں کا مقابلہ کب تک؟ 18 ستمبر کو حکومت نے ہتھیار ڈال دیے کہ اس کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔ اس جنگی کارروائی کو پولیس ایکشن کا نام دیا جاتا رہا ہے لیکن بقول صحافی ڈی ایف کاراکا: یہ کیسی پولیس کارروائی تھی جس میں ایک لیفٹیننٹ جنرل، تین میجر جنرل، اور ایک مکمل آرمرڈ ڈویژن ملوث تھے؟

اقرا اسلامک اکیڈمی دینی و اسلامی تعلیم کا آن لائن مرکز کے زیر انصرام

سیرت النبی ﷺ کے موقع پر تعمیر ملت جلسے کا آن لائن کامیاب انعقاد

اقرا اسلامک اکیڈمی دینی و اسلامی تعلیم کا آن لائن مرکز کی جانب سے آن لائن گوگل میٹ پر ۱۶ ستمبر ۲۰۲۴ مطابق ۱۲ ربیع الاول سیرت نبی ﷺ کے ضمن میں بعنوان "تعمیر ملت جلسہ کا انعقاد ادارے کی بانی عرشیہ فردوس خان کی زیر صدارت عمل میں آیا۔ اس جلسے میں کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ جلسے کی نظامت کے فرائض محترمہ بے نظیر تنویر صاحبہ نے انجام دیئے۔ جلسے میں مہمانان خصوصی کی حیثیت نے رکن جماعت اسلامی آکولہ محترمہ اسماء تزئین صاحبہ" اور" پرنسپل جامعہ ریاض الصالحات حیدرآباد محترم جمیرا نشاط صاحب نے شرکت کی۔ ادارے میں زیر تربیت طلباء نے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ جلسہ کا آغاز باقاعدہ قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا کا جو ادارے ہذا کی زیر تربیت طالبہ اعنایہ وسیم پٹھان نے کی۔ تذکیر بالقرآن گلشن فردوس نے پیش کیا۔ ذارعد تبشیر نے حمد اور بزیمہ مریم نے نعت پاک اور محمد مصطفیٰ اور محمد رافع نے اپنے خیالات کا اظہار کیا، اسطرح معاویہ خان نے نبی کریم ﷺ کا مشن اس عنوان پر تقریر پیش کی، اور شدہ عدین نے حجۃ الودع اور نبی پاک ﷺ کی وفات کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا، پروگرام کے دوسرے سیشن میں شاہین صاحبہ تفسیر القرآن کی طالبہ نے سیرت کا تصور و پیغام کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا جبکہ سیرت کے موضوع پر زنیرہ خان نے انگریزی زبان میں اپنے خیالات پیش کئے بعد ازاں ادارے کی کوآرڈینیٹر محترمہ رمضاء سلیم رفاقت خان نے ادارے کے اغراض و مقاصد اور رپورٹ پیش کرتے ہوئے سامعین کو بتایا کہ موجودہ دور میں جہاں دنیاوی علوم کو اس اعتبار سے سمجھنا لازم ہے کہ ان کے ذریعے انسان دنیاوی امور کو احسن طریقے سے سرانجام دے پاتا ہے، وہیں دینی اداروں کا کام ایسے علم کی ترسیل ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کی وحی سے متعلق ہے۔ وقت کی اہم ضرورت یہ ہے کہ امت مسلمہ کا ہر بچہ دینی تعلیم سے آراستہ ہوں، ہر مسلمان کا عقیدہ اور عبادات درست ہوں، حلال وحرام کے درمیان تمیز کرنے والا ہو، اور اس کا نفس پاک ہو، اخلاق درست ہوں علم شرعی سے روشناس ہو، اور اسلامی کلچر کو فروغ دینے والا ہو، اور انہی باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اقرا اسلامک اکیڈمی نے سات سال کی عمر سے پندرہ سال کی عمر کے بچوں کی تربیت کے لئے سہ ماہی کورس کو اس طرح سے ترتیب دیا ہے کہ اس ایک طالب علم کی شخصیت کی بہترین تعمیر ہو سکے۔ مزید رمضاء سلیم نے ادارے کے اس سہ ماہی نصاب کی تفصیل پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمار انصاب میں قرآن کی منتخب سورتیوں کی تفسیر جس میں سورۃ البینہ سے سورۃ الناس تک سورتیں موجود ہیں، قصص الا انبیاء عشرہ مبشرہ کے واقعات، نماز وضو کے فرائض، اخلاقیات وآداب، عقائد وایمانیات، موجود ہیں۔ جو ہفتے میں چار دن گوگل میٹ پر کلاس لی جاتی ہے اور ہر ہفتے ایک گوگل فارم پر ٹیسٹ لیا جاتا ہے، یہ مختلف بچز مختلف اوقعات میں چلتی ہیں۔ کورس کے داختتام پر طلباء کو ای شیر یفکیٹ بھی دیا جاتا ہے۔ اور اس کورس کو تقریباً گزشتہ تین ماہ میں پینتیس لڑکے لڑکیوں نے مکمل ترتیت حاصل کر کے ٹریفکیٹ حاصل کیا ہے۔ اور پچیس طلبہ زیر بیت ہیں، اس کے علاوہ خواتین کی مکمل تفسیر کی کلاسیں بھی ہفتے میں پانچ دن لی جاتی۔ ہیں جس پچیس لڑکیاں اور خواتین تفسیر پڑھ رہی ہیں۔ ساتھ ہی کوآرڈینیٹر رمضاء سلیم نے ادارے کی جانب سے اعلان کیا کہ جلد ہی نوعمر لڑکوں کے لئے بھی قرآن کی مکمل تفسیر کا کورس ادارہ شروع کرنے جا رہا ہے۔ بعد ازاں والدین نے انے تاثرات پیش کرتے ہوئے ادارے ہذا کے تعلق سے اطمینان کا اظہار کیا، جو طلبہ نے تین ماہ کی تربیت حاصل کی ان کے والدین نے مزید اگلے لیول کورس کی فرمایش کرتے ہوئے کہا کہ الحمدللہ ہم آپ کے آن لائن کلاس سے بہت خوش ہیں۔ واقعی آپ نے اس کا حق ادا کیا۔ اور ہماری خواہش ہیں کہ اس کورس کے دوسرے لیول کی کلاس بھی شروع کی جائے۔ صدر جلسہ عرشیہ صاحبہ نے اظہار تشکر کے دوران والدین کو تیقین دلایا کہ انشاء اللہ وہ اس مشورے پر ضرور غور کریں گے۔ مہمانان خصوصی نے سامعین سے خطاب کیا محترمہ اسماء تزئین صاحبہ نے سیرت رسول ﷺ کی روشنی میں تربیت اولاد روشنی ڈالتے ہوئے والدین سے کہا کہ، ہر انسان حضور ﷺ سے رہنمائی حاصل کرسکتا ہے کیونکہ ایسی کامل وجامع تعلیمات لیکر آنے والی ہستی جو اپنی زندگی میں ہر نوع اور ہر قسم، ہر گروہ اور صنف انسانی کے لئے ہدایت کی مثالیں اور نظیر رکھتی ہو وہی اس لائق ہے کہ اس اصناف وانواع سے بھری ہوئی دنیا میں عالمگیر اور دائمی رہنمائی کا کام انجام دے۔ مزید رسول ﷺ کے دور کی ماؤں کی مثالیں پیش کرتے ہوئے کہا کہ اہل وعیال کی اصلاح کی ایک صورت یہ بھی تھی کہ ابتداء سے ہی نومولود کے قلب ودماغ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت سے سرشار ہوں۔ مہمان خصوصی حمیرا نشاط صاحبہ نے سامعین سے خطاب کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ اور تکریم انسانیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ۔ عصر حاضر میں انسانی جان کی وہ حرمت ختم ہو رہی ہے، جو رسول اللہ ﷺ نے انسانوں کو عطا کی تھی، جنگی جنون میں مبتلا ممالک معصوم بچوں، عورتوں مردوں کے خون کی ہولی کھیل رہے ہیں۔ اور انھیں اس بے رحمی کا احساس نہیں، معاشرے میں قتل اولادہ جنسی زیادتی عام ہے۔۔ جب کہ نبی کریم ﷺ بیٹیوں کی پیدائش اور انکی پرورش پر جنت میں اپنی معیت کی بشارت دی ہے۔ ایک انسان کا بے جا قتل تمام انسانیت کا قتل قرار دیا، ایک انسان کی جان بچانے کو انسانیت کی جان بچانا ہے فرمایا۔ ایک مسلمان کے لئے اپنے بھاء کی جان، مال، عزت وآبرو پامال کرنا "حرام" قرار دیا۔ آپ عورتوں، غلاموں اور یتیموں کے حقوق ادا کرنے کی تاکید فرمائی۔ زمانہ جاہلیت میں ان پر ظلم روا رکھا جاتا تھا، آج بھی اللہ ورسول کی تعلیمات سے غافل معاشرے میں یہی ظلم ہے۔ کسی کالے کو گورے پر کسی عربی وعجمی پر کو فخر نہیں بلکہ تم میں اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔ جلسے کا اختتام صدر جلسہ عرشیہ فردوس خان کے اظہار تشکر سے ہوا۔

حلقۂ خواتین جماعت اسلامی ہند کی جانب سے

ملک گیر مہم "اخلاقی محاسن آزادی کے ضامن" کے تحت خواتین وطالبات کے لیے خطاب عام کا انعقاد

بچّے ہمارے گھر کا آئینہ ہوتے ہیں ان کی تربیت اسلامی اقدار کے مطابق کرنی چاہیے: خان مبشرہ فردوس مرکزی سیکریٹری جماعت اسلامی ہند

چھلی ضلع بلڈانہ : 18 ستمبر (رپورٹ۔ ذوالقرنین احمد) حلقۂ خواتین جماعت اسلامی ہند چھلی کی جانب سے 15 ستمبر کو مدرسہ عمر فاروقؓ میں بعد نماز ظہر ملک گیر مہم اخلاقی محاسن آزادی کے ضامن کے تحت خواتین وطالبات کے لیے خطاب عام کا انعقاد عمل میں آیا۔ حلقۂ خواتین جماعت اسلامی ہند کے زیر اہتمام ایک ستمبر سے تیس ستمبر تک اخلاقی محاسن آزادی کے ضامن کے عنوان پر ملک گیر مہم شروع ہے ملک میں خواتین کے خلاف جرائم میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور اب یہ بچوں تک پہنچ چکا ہے۔ نئی نسل جس طرح اندھا دھند مغربی تہذیب کی دلدادہ ہوتی جا رہی ہے اور آزادی نسواں کے نعرہ لگائے جا رہے ہیں وہ آزادی نہیں ہے بلکہ خواتین کی عزتوں کو داغدار کرنے کے راستے ہیں ہموار کر رہے ہیں۔ اصل آزادی تو وہ ہے جس میں اخلاقی قدروں کے ساتھ حقوق میسر ہو اور اپنے عزت وآبرو محفوظ رہے۔ مسلم معاشرہ میں پھیل رہی برائیوں اور ارتداد، انٹرکاسٹ میرج، بے حیائی، سوشل میڈیا کا غلط استعمال، خواتین پر بڑھ رہے مظالم، کلچرل پروگرام کے نام پر تعلیمی اداروں میں بے حیائی کے پروگرام، ان جیسی تمام اخلاقی زوال کے خلاف اور خواتین کو حقیقی آزادی سے متعارف کروانے کے لیے یہ مہم چلائی جا رہی ہے، اجتماع کا آغاز بہن مدیحہ رفعت قرآن مجید کی تلاوت سے کیا مہم کا تعارف محترمہ راشدہ پروین صاحبہ مقامی ناظمہ جماعت اسلامی چھلی نے بہت ہی بہتر انداز میں افتتاحی کلمات پیش کیے اور سامعین کو پروگرام کی غرض وغایت سے آگاہ کروایا۔ اسی کے ساتھ بہن نشرہ فردوس نے ترانہ پیش کیا اور محترمہ زریں نکہت نے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اخلاقی محاسن آزادی کے ضامن کے عنوان پر اورنگ آباد سے تشریف لائیں مقرر خصوصی خان مبشرہ فردوس صاحبہ (مرکزی سیکریٹری جماعت اسلامی ہند) نے خواتین سے خطاب میں کہا کہ تمہیں وہ امت ہو جو دینا کو برائی سے روکتی ہے، سوشل میڈیا کے نقصانات سے آگاہ کیا اسنیپ چیٹ اور انسٹا گرام فیس بک وغیرہ سے اجتناب کرنے کی تاکید کی، لڑکیوں کے ارتداد پر افسوس ظاہر کیا جس کی اہم وجہ، معاشی تنگی، دینی تعلیم سے دوری، سوشل میڈیا کا غلط استعمال، مخلوط تعلیمی نظام، لڑکوں کا اعلیٰ تعلیم سے دوری، ڈراپ آؤٹ، وغیرہ لڑکوں کی تعلیم وتربیت پر خاص توجہ دینی کی ضرورت کا احساس دلایا، مشترکہ خاندانی نظام میں بیوی اور ماں کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی ترغیب دی تاکہ اعتدال قائم رہے گھروں میں امن وامان کی فضا قائم ہو، بچوں پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے بچپن سے ہی ان کی تربیت اسلامی اقدار پر کرنے کی ضرورت ہے بچے ہمارے گھر کا آئینہ ہوتے ہیں، رشتے داروں پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ رکھنے پر زور دیا۔ مضبوط خاندانی نظام کے لیے ضروری ہے کہ ایک دوسرے کے حقوق کا احترام کیا جائے اور عزت کا پاس رکھا جائے۔ اخلاقی محاسن آزادی کے ضامن کے تحت چھلی تعلقہ میں آٹھ سے زائد اسکولوں میں مہم کا تعارف پیش کیا گیا اور سورۃ نور کی تفسیر کی کتابچہ تقسیم کیا گیا، اس کے علاوہ کالجز میں بھی مہم کا تعارف پیش کیا گیا اور طالبات کو سورہ نور کی تفسیر پیش کی گئیں، اسی کے تحت مختلف دیہاتوں میں بھی اجتماعات کا انعقاد کیا گیا۔ آخر میں سوال وجوابات کا سیشن بھی رکھا گیا جس میں طالبات کی کونسلنگ بھی کی گئی، اجتماع کے اختتام پر تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا گیا، چھلی میں ہوئے خطاب عام مین تقریباً ایک ہزار خواتین و طالبات نے شرکت کی پروگرام کو کامیاب بنانے میں حلقۂ خواتین جماعت اسلامی ہند نے اہم کردار ادا کیا۔

امریکی قانون سازوں نے نیویارک کے مندر میں توڑ پھوڑ کی مذمت کی

واشنگٹن: 18 ستمبر: امریکی قانون سازوں نے منگل کو نیویارک میں ایک ہندو مندر کی طرف جانے والی سڑک اور اس کے سائن بورڈ کو خراب کئے جانے کی شدید مذمت کی اور واقعے میں ملوث مجرموں کو سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ ہندوستانی نژاد امریکی ایم پی روکھنہ نے کہا کہ میں نیویارک کے میلویل میں ایک ہندو مندر کی بے حرمتی کے اس واقعہ کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ عبادت کی آزادی ہماری جمہوریت کی بنیاد ہے۔ دھمکیوں، ہراساں کرنے یا تشدد کی کارروائیوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ہمیں احتساب کی ضرورت ہے اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ایسا دوبارہ نہ ہو۔ میلویل، نیویارک میں بی اے پی ایس سوامی نارائن مندر کی طرف جانے والی سڑک اور اس کے باہر لگے علامتی بورڈ کو پیر کے روز خراب کر دیا گیا اور قابل اعتراض الفاظ لکھے گئے۔ بی اے پی ایس شری سوامی نارائن مندر کے ترجمان نے ایک بیان میں اس واقعہ کی سخت مذمت کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "سب کے لیے امن، احترام اور ہم آہنگی، چاہے ان کا پس منظر یا عقیدہ کچھ بھی ہو، امریکہ میں مذہبی آزادی کی بنیاد ہے۔ ایلی نوائس سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹک قانون ساز راجہ کرشنا مورتی نے اس عمل کو قابل نفرت قرار دیا۔ انہوں نے امریکیوں کے درمیان اتحاد پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا، میں مندر کو نشانہ بنانے کے قابل نفرت فعل سے حیران ہوں۔ چونکہ کہ ہمارے ملک میں سیاسی تشدد اور تعصب بڑھ رہا ہے، ہمیں ہر قسم کے نفرت انگیز جرائم کے خلاف امریکیوں کے طور پر متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ ایم پی شری تھانیدار نے کہا کہ اس طرح کی بربریت، تعصب اور نفرت کی کارروائیوں کی مکمل جانچ ہونی چاہیے۔ BAPS سے وابستہ لوگ انصاف کے مستحق ہیں۔ ہندو امریکن فاؤنڈیشن نے محکمہ انصاف سے واقعے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا، میں مندر کو نشانہ بنانے کے قابل نفرت فعل سے حیران ہوں۔ چونکہ کہ ہمارے ملک میں سیاسی تشدد اور تعصب بڑھ رہا ہے، ہمیں ہر قسم کے نفرت انگیز جرائم کے خلاف امریکیوں کے طور پر متحد ہونے کی ضرورت ہے۔

ضلع پریشد اردو اسکول مجلّا پور میں جلسہ سیرتِ النبی ﷺ

ننھی ننھی زبانوں سے خود اعتمادی کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی

اکولہ: 18 ستمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ تعلقہ کے منجلا پور میں واقع ضلع پریشد اردو پرائمری اسکول میں ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے سیرت النبی ﷺ کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت امام مسجد حضرت علامہ مولانا شمس رضا نے فرمائی جب کہ اسکول انتظامیہ کمیٹی کے صدر نعیم الدین، نائب صدر شیخ رازق، مولانا توصیف رضا، مولانا محسن رضا اور مولانا ساجد رضا بحیثیت مہمان خصوصی شریک تھے تقریب کی غرض وغایت صدر مدرس شبیر احمد خان نے بیان کرنے کے بعد سبھی مہمان کا استقبال ہار وگلدستہ دے کر کیا بعد ازاں طلباء نے بہترین انداز میں عشقِ احمد (ص) سے سرشار ہو کر نذرانہ عقیدت (نعت) پیش کیے نیز اپنی ننھی ننھی زبانوں سے خود اعتمادی، منفرد انداز اور لب ولہجے کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور سیرتِ مصطفی پر تقاریر اور مکالمے پیش کئے۔ اخیر میں صدر جلسہ مولانا شمس رضا نے سیرت پر پرمغز تقریر پیش کی اور اُستاد کی عظمت پر بھی اپنے زرین خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر تقریب میں شرکت طلباء کو میڈل اور سرٹیفکیٹ سے نوازہ گیا تقریب کی نظامت کے فرائض عارف الرحمن سر نے بحسن وخوبی نبھائی اور دورانِ نظامت سیرتِ طیبہ پر بھرپور روشنی ڈالی۔ صدر مدرس شبیر احمد سر نے اظہار تشکر ادا کئے۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں شبّر احمد خان، عارف الرحمن، عبدالمجیب سر، وسیم شاہ اور اسٹاف نے انتھک محنت کی۔

آبنائے تائیوان میں چین کی 094 ٹائپ سب میرین کا نظارہ

تائی پے۔ 18 ستمبر۔ ایم این این۔ سرزمین کے مبصرین کے مطابق، جون میں اور اس سے قبل آبنائے تائیوان میں ایک قسم کی 094 آبدوز کے گزرنے کے متعدد مشاہدات اس بات کی علامت ہو سکتے ہیں کہ چین کی جوہری آبدوزیں اور میزائل ٹیکنالوجی پختہ ہو چکی ہے۔ ایک فوجی میگزین کے تجزیے سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ چینی بیلسٹک میزائل آبدوز فورس کے پاس کم از کم دو جہاز اور چار عملہ موجود ہے جو جوہری ڈیٹرنٹ کے طور پر کام کر سکتا ہے اور ممکنہ طور پر کسی بھی لمحے اور کسی بھی حالت میں جوابی حملہ کر سکتا ہے۔ چین کی آرڈیننس انڈسٹری سائنس ٹیکنالوجی کے ایک مضمون کے مطابق، یہ تشخیص پیپلز لبریشن آرمی نیوی کی جوہری صلاحیت کے حامل ٹائپ 094A بیلسٹک میزائل آبدوزوں کے بار بار دیکھنے پر مبنی تھا جو تائیوان اور سرزمین کے درمیان حساس پانیوں کے ذریعے سطح پر سفر کر رہی تھیں۔ اس کا مطلب ہے کہ چین کی ایس ایس بی ایز کی مربوط ٹیکنالوجیز اور آبدوز سے لانچ کیے جانے والے بیلسٹک میزائل (SLBMs) پختہ ہو چکے ہیں۔ میگزین کے جولائی کے ایڈیشن میں مضمون میں کہا گیا ہے کہ جہاز اور عملے کے ساتھ ساتھ کمانڈ چین اور لاجسٹکس آپریشن، تمام جنگی تیار تھے۔ یہ صلاحیت چین سے پہلے صرف امریکہ اور روس کے پاس تھی۔ ایک بی ایل اے آبدوز، جس کے منفرد کبڑے کے جسم کی شکل بتاتی ہے کہ یہ ٹائپ 094 ہے۔

ہندوستان کے پانی پر اب اور موج نہیں کر سکے گا پاکستان

مودی سرکار نے اٹھایا بڑا قدم، بوند بوند کو ترسے گا پڑوسی ملک

نئی دہلی: 18 ستمبر: پاکستان برسوں سے ہندوستان کے پانی کے مزے لے رہا ہے، لیکن اب یہ دن بدلنے والے ہیں۔ ہندوستانی حکومت نے پاکستان کو نوٹس بھیج کر سندھ طاس معاہدے میں تبدیلی کا مطالبہ کیا ہے۔ حکومت سے وابستہ اعلیٰ ذرائع نے بتایا کہ پاکستان کو دیے گئے نوٹس میں کہا گیا ہے کہ آج کے حالات میں ایک ہی معاہدے کو برقرار رکھنا ممکن نہیں ہے ور اس لیے اسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان نے اپنے نوٹس میں یہ بھی کہا کہ 1960 میں اپنے قیام کے بعد سے ہی یکطرفہ پانی کا معاہدہ چلا آ رہا ہے اور اس معاہدے کے مختلف شقوں کا حقیقت پسندانہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان نے یہ نوٹس 30 اگست کو بھیجا تھا جواب سامنے آیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ دریائے سندھ کے پانی کا استعمال اور ڈیموگرافی تبدیل ہو رہی ہے۔ دریں اثنا ہندوستان صاف توانائی کی طرف بڑھ رہا ہے اور ایسے میں ہمیں معاہدے میں تبدیلیوں پر غور کرنا چاہئے۔ اس نوٹس میں ہندوستان نے پاکستان کی جانب سے مسلسل دہشت گردی کی کارروائیوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ پاکستان، ہندوستان کی فیاضی کا غیر منصفانہ فائدہ اٹھا رہا ہے اور ایسے میں اس معاہدے پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 19 ستمبر 1960 کو سندھ طاس معاہدہ ہوا تھا، جس میں دریائے سندھ میں شامل ہونے والے معاون دریاؤں کے پانی کی تقسیم اور اس کے درست استعمال کے حوالے سے قواعد وضوابط بنائے گئے تھے۔

فارمیسی کورس کیریر کے راستے تلاش کریں

از ڈاکٹر مظفر احمد فاروقی
وائس پرنسپل اور پروفیسر اورنگ آباد فارمیسی کالج مٹ میتا۔431002
سی ایس نگر۔ اورنگ آباد ایم ایس۔ موبائیل نمبر 8087522049
ترجمہ خان محمد یاسر

فارمیسی کورس۔ بارہویں سائنس کے بعد فارمیسی۔ آیئے فارمیسی ڈپلومہ/ ڈگری حاصل کرنے کے بعد کیریئر کے راستے تلاش کریں۔ "تو، آگے کیا ہے؟"۔ ایک سوال جو ہم سب سے ڈپلومہ/ گریجویشن کے بعد افراد خاندان، دوستوں، بزرگوں، اور جونیئرز کے ذریعہ پوچھا جاتا ہے۔ ایسے وقت میں ہمارے پاس کسی قسم کا کوئی جواب نہیں ہوتا تاہم، ہم بھی کشمکش میں ہوتے ہیں ہمارا کیا ہوگا اور یقین کے ساتھ جواب بھی نہیں دے پاتے کہ اب ہم کیا کریں گے۔ اس طرح کے کم اعتماد جواب کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ، فارمیسی میں زیادہ تر گریجویٹس خود اس مسلسل بڑھتے ہوئے فیلڈ کی استعداد کو پہچاننے میں ناکام رہتے ہیں۔ کسی ایسے شخص کے طور پر جس نے حال ہی میں یہ سفر مکمل کیا ہے، عملی میدان میں دستیاب متنوع راستوں پر غور کر رہا ہوں۔ چاہے آپ نئے گریجویٹ ہوں یا تبدیلی پر غور کرنے والے تجربہ کار پیشہ ور، یہاں فارمیسی کے اندر ممکنہ کیریئر کی سمتوں کا ایک جائزہ بہت ضروری ہے۔ 1. **مزید مطالعہ کرنا:** علم کی تلاش کو جاری رکھنا ہمیشہ ایک اچھا آپشن ہے۔ یاد رکھیں کوئی بھی علم رائیگاں نہیں جاتا۔ اپنا D.Pharm/B مکمل کرنے کے بعد ماسٹر ڈگری کا انتخاب کریں۔ فارم خاص طور پر اگر آپ کے پاس اسے برداشت کرنے کے ذرائع ہیں۔ ماسٹر ڈگری کے حامل فرد کی تعلیمی اور انکریمنٹ دونوں لحاظ سے تیزی سے ترقی ہوتی ہے (ایک اچھا تنخواہ پیکج) دستیاب ہوتا ہے۔ 2. **ہسپتال فارمیسی (HP):** اگر آپ کوئی ایسا شخص ہیں جو کمیونٹی کی خدمت کرنے میں گہری دلچسپی رکھتا ہے تو ہسپتال کی فارمیسی باقاعدہ میڈیکل شاپ (اگر ہم اسے عام آدمی کی اصطلاح میں کہتے ہیں)، تو آپ کے پاس HP میں سیکھنے اور مہارت پیدا کرنے کے زبردست مواقع ہیں۔ ڈسپنسنگ، OPD/IPD نسخوں کو ہینڈل کرنے، دوائیوں کے اندراجات، فارمیسی سٹور کے انتظام سے لے کر مریضوں کی مشاورت اور دیکھ بھال تک وہ سب کچھ ہے جو آپ کو سیکھنے کو ملتا ہے! یہ چیلنجنگ ہے (کام کے اوقات 8 کے ساتھ) پھر بھی فائدہ مند (تجربے کے لحاظ سے) کیریئر کا راستہ منتخب کرنا چاہیے۔ 3. **فارماسیوٹیکل انڈسٹری:** یا بنیادی فارما انڈسٹریز تحقیق اور ترقی، ریگولیٹری امور، کوالٹی کنٹرول، اور طبی امور میں کردار پیش کرتی ہیں۔ تاہم، B.فارم میں Fresher کے طور پر صنعتوں میں کام کرنے کا موقع 10٪ ہے۔ تو اس سفر پر قدم رکھنے کے لیے تجربہ درکار ہونا ضروری ہے! PS اگر آپ نئے ہیں اور بنیادی فارما میں قدم رکھتے ہیں تو اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھیں! 4. **اکیڈمیا اور ریسرچ:** ٹیچنگ اور ریسرچ کے بارے میں پرجوش لوگوں کے لیے، اکیڈمیا میں کیریئر پورا ہو سکتا ہے۔ فارمیسی کے فارغ التحصیل فارماسسٹوں کی اگلی نسل کو تعلیم دے کر اور اہم تحقیقی مطالعات کا انعقاد کر کے اکیڈمیا میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ 5. **انٹرپرینیورشپ:** فارمیسی پروفیشنلز ایک کاروباری جذبے کے ساتھ اپنا کاروبار شروع کر سکتے ہیں، جیسے کہ کنسلٹنسی/ ایڈورٹائزنگ فرم، ہیلتھ کیئر ٹیکنالوجی، یا فلاح وبہبود کی کوچنگ۔ یہ کیریئر کے راستے فارمیسی ڈگری کی موافقت اور صلاحیت کو واضح کرتے ہیں۔ یہ فیلڈ بامعنی اثر ڈالنے کے بے شمار مواقع فراہم کرتا ہے۔ اپنی دلچسپیوں کو دریافت کریں، بزرگوں سے رہنمائی حاصل کریں، اور ایک کامیاب اور مکمل کیریئر بنانے کے لیے سیکھنا جاری رکھیں۔ اپنے آپ کو موبائیل ست دور رکھیئے اور والدین کی خدمت کرتے رہیے ان شاءاللہ آپ کا مستقبل روشن اور کامیاب رہے گا اپنے آپ کو نماز کا پابند بنایئے کیوں کہ روزی کا دینے والا اللہ ہے اور سب کچھ اسی کے ہاتھ میں ہے۔

اردو یونیورسٹی میں سوچھتا ہی سیوا مہم کے تحت شجر کاری پروگرام

حیدرآباد، 18 ستمبر (پریس نوٹ) حکومت ہند کی ہدایت پر ملک گیر سطح پر چلائے جا رہے "سوچھتا ہی سیوا" پروگرام کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں خصوصی شجر کاری مہم انعقاد عمل میں لایا گیا۔ کل منعقدہ اس مہم کے تحت "ایک پیڑ ماں کے نام" کا اہتمام کیا گیا جس میں طلبہ اور اسٹاف دونوں نے پودے لگائے۔ اس موقع پروفیسر محمد فریاد، نوڈل آفیسر، سوچھتا ہی سیوا مہم مانو نے بتایا کہ یونیورسٹی میں شجر کاری مہم کے تحت لگائے گئے پودوں کی ذمہ داری انفرادی طور پر طلبہ نے لی ہے۔ یہ طلبہ جب تک یونیورسٹی میں زیر تعلیم رہیں گے تب تک ان پودوں کی دیکھ بھال کرتے رہیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ سوچھتا ہی سیوا پروگرام کے تحت یونیورسٹی میں خصوصی طور پر ہاسٹلس میں صفائی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اور پرانی ناکارہ اشیاء کو ہٹایا جا رہا ہے۔ کوڑے کرکٹ کی صفائی انجام دی جا رہی ہے۔ مچھروں کو روکنے کے لیے فوگنگ مشین کے ذریعہ دوا کا چھڑکاؤ کرایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے انجینئرنگ سیکشن کے انچارج اقبال خان، کلچرل کوآرڈینیٹر معراج احمد، محمد عبدالحفیظ، ڈاکٹر دانش خان، انعام خان، اجمل علی خان، احسان خان، محمد شہباز، نزاکت علی، عبدالقدیر و دیگر موجود تھے۔ شجر کاری کے اس پروگرام کثیر تعداد میں یونیورسٹی نے طلبہ نے بھی شرکت کی۔

ایکسپرٹ کلاسیس دھاراوی میں 'جشن یوم اساتذہ' کی تقریب

طلباء وطالبات نے نظم، اشعار، کہانیاں اور تاثرات کے علاوہ اساتذہ کی خدمت میں تحائف پیش کیئے

ممبئی: 17 ستمبر (محمد نعیم شیخ) بروز سنیچر 7 ستمبر 2024 کو ہر سال کی طرح اس سال بھی یوم اساتذہ کے پرمسرت موقع پر ایکسپرٹ کلاسیس کے زیر اہتمام جشن یوم اساتذہ" اساتذہ اور طلباء کے ہمراہ منایا گیا۔ ایکسپرٹ کلاسیس کے روح رواں ڈائریکٹر محمد احمد سر کی جانب سے ہر سال اس تقریب کا اہتمام خصوصیت کے ساتھ کلاسیس میں کیا جاتا ہے۔ پروگرام کا آغاز حافظ محمد صادق کی تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ جبکہ انوار احمد برکاتی نے حمد ونعت پیش کیا۔ دسویں اور بارھویں جماعت کے طلباء وطالبات نے نظم، اشعار، کہانیاں اور تاثرات کے علاوہ اساتذہ کی خدمت میں تحائف بھی پیش کیئے۔ اساتذہ، طلباء اور طالبات نے کثیر تعداد میں مذکورہ پروگرام میں شرکت کیں۔ نیز شرکت فرما تمام اساتذہ کی خدمت میں احمد سر کی جانب سے گل وشال کے علاوہ تحائف پیش کر کے ان کی تعلیمی خدمات کا اعتراف بھی کیا گیا۔ اس کلاسیس کی یہ خاصیت رہی ہے کہ یہاں پر تعلیمی، تہذیبی، ادبی وثقافتی مختلف نوعیت کی سرگرمیاں سال بھر منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ اس یوم اساتذہ کی تقریب میں پروفیسر محمد حنیف، ڈاکٹر کریم الدین، پرنسپل فراز احمد، محمد ساجد سر (اسکول انچارج) انجینئر عبدالرحمن، انجینئر محمد آویس، محمد انور برکاتی سر اور محمد انس سر کے علاوہ کنیز فاطمہ مس، فرح جبین مس، روبینہ مس، حبیبہ مس، قدوسیہ مس اور خان کنیز مس نے خصوصی طور پر پروگرام میں شرکت کی۔ 'اساتذائے اکرام نے طلباء سے خطاب کر کے بچوں کو استاذ اور والدین کا احترام اور عزت کرنا بہت ضروری ہے' اس بات پر زور دیا۔ اور کہا کہ دین ودنیا دونوں کی کامیابی علم پر منحصر ہے اگر آپ کامیاب بننا چاہتے ہیں تو خوب علم حاصل کریں۔ یوم اساتذہ کے موقع پر کلاسیس کے طلباء وطالبات نے اساتذہ کے فرائض بھی انجام دیئے جن کے نام شیخ الویرا، شیخ شیرین، انصاری کنیز فاطمہ، انصاری تحسین، شیخ صاعقہ اور شیخ گلفشاں، شیخ میزان، محمد آرزو، محمد شاہد اور محمد اعظم کے نام شامل ہیں۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں کلاسیس کے تدریسی وغیر تدریسی اسٹاف نے پروگرام کامیاب بنایا۔ پروگرام کا اختتام احمد سر کی رسم شکریہ پر ہوا۔

ڈونالڈ ٹرمپ کا انتخاب چین میں معاشی سست روی کو مزید خراب کر سکتا ہے۔ ماہرین

بیجنگ۔ 18 ستمبر۔ ایم این این۔ دوسری مدت کے لیے ڈونلڈ ٹرمپ کے دوبارہ امریکی صدر منتخب ہونے کے امکانات چین اور اس کی معیشت کے لیے اچھے نہیں ہیں جو کسی ناہموار مرحلے سے گزر رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اس کی طرف سے چینی اشیاء پر اعلیٰ ٹیرف کا وعدہ کیا گیا تو چین کی برآمدات ٹھپ ہو جائیں گی اور اس کے نتیجے میں گنجائش سے زیادہ ہونے کی وجہ سے اس کی مینوفیکچرنگ متاثر ہو گی۔ اپنی انتخابی مہم کے دوران ٹرمپ نے کہا کہ وہ چینی درآمدات پر 60 سے 100 فیصد محصولات عائد کریں گے، چین پر غیر منصفانہ تجارتی طریقوں اور دانشورانہ املاک کی چوری کا الزام لگاتے ہیں

ناندیڑ میں پولیس اہلکار افضل پٹھان نے اپنی بیوی کو گولی مار کر قتل کر دیا

ناندیڑ۔ 18 ستمبر (حیدر علی) بروز منگل کو شام 6 بجے کے قریب ناندیڑ شہر کے نزدیک واقع دھنے گاؤں کے ایڈیل کالونی میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں ایک پولیس اہلکار نے اپنی سرکاری بندوق سے اپنی بیوی کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ افضل پٹھان ناندیڑ شہر کے ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن میں جرائم تفتیشی ٹیم میں تعینات تھے۔ انہیں ان کیعہدے کے سبب سرکاری ہتھیار فراہم کیا گیا تھا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق جب تمام پولیس اہلکار گنیش وسرجن کی مصروفیات میں تھے، افضل پٹھان اپنے گھر گئے اور اپنی سرکاری بندوق سے اپنی بیوی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ مصدقہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ اس واقعے کے وقت افضل پٹھان نشے کی حالت میں تھے۔ جیسے ہی پولیس کو اس واقعے کی خبر ملی ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی ٹیم دھنے گاؤں کے ا?ئیڈیل کالونی پہنچی اور افضل پٹھان کو حراست میں لے لیا پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے۔

ناندیڑ ضلع جمعیۃ العلماء کے انتخابات

حافظ عبدالحفیظ بلا مقابلہ صدر منتخب

حافظ محمد رفیق شہر صدر ضلع جنرل سیکرٹری مولانا محمد ایوب قاسمی نامزد

ناندیڑ (نمائندہ) 17 ستمبر جمعیۃ العلماء (الف) کے انتخابات پورے ریاست مہاراشٹر میں ہو رہے ہیں، اور مراٹھواڑہ میں بھی ضلعی سطح پر انتخابات عمل میں آئے ہیں، اسی پس منظر میں ضلع ناندیڑ وشہر کے انتخابات یہ آخری مرحلے میں بحسن وخوبی مسجد صدیق اکبر رحیم نگر ناندیڑ انجام پذیر ہوئے، واضح رہے کہ شہر وضلع ناندیڑ کے انتخابات مراٹھواڑہ کے ذمہ داران کی موجودگی میں انتہائی پرسکون ماحول میں عمل میں آئے، یہ انتخابی نشست مفتی مرزا کلیم بیگ صاحب ندوی مراٹھواڑہ صدر جمعیۃ العلماء کی صدارت میں منعقد ہوا، اور اس نشست کی نگرانی مولانا نصر اللہ سہیل صاحب ندوی جمعیتہا العلماء صدر ضلع جالنہ نے فرمائی، جبکہ اس نشست کی کاروائی مولانا محمد عیسی صاحب کاشفی نے فرمائی، اور مشاہد کے فرائض حافظ زبیر صاحب ہنگولی نے انجام دیئے۔ اس محفل کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، اس کے بعد نعتیہ کلام بھی پیش کیا گیا، نیز شہر ناندیڑ کی باڈی کے انتخابات پہلے منعقد کئے گئے، جس میں حافظ وقاری قاضی محمد رفیق صاحب کو جمعیۃ العلماء ناندیڑ شہر منتخب کیا گیا، اور شہر نائب صدور کے طور پر محمد عبید، مولانا عبدالوحید، عاطف شمیم عبداللہ، محمد صادق کو بنایا گیا، شہر جنرل سیکرٹری عبدالمعز کو بنایا گیا، ضلع ناندیڑ جمعیۃ العلماء کے صدر کے عہدہ پر بلا مقابلہ پھر ایک بار حافظ عبدالحفیظ صاحب کو منتخب کیا گیا، اور ضلع نائب صدور مفتی محمد رضوان صاحب فلاحی، حافظ سلیم صاحب ملی، مبین انعامدار صاحب، مفتی محمد اکرم صاحب کو بنایا گیا، اور ضلع جنرل سیکرٹری مولانا محمد ایوب صاحب قاسمی کو بنایا گیا، اور سیکرٹری کے عہدہ پر سینئر صحافی الطاف احمد ثانی کو منتخب کیا گیا، اور ضلع خازن حافظ محمد سعید صاحب حنظلہ کو منتخب کیا گیا، اس موقع پر ضلع ناندیڑ کے منتظمہ وعاملہ کے اراکین کثیر تعداد میں موجود تھے، آخر میں اجلاس کے صدر مفتی کلیم بیگ صاحب ندوی کی دعاء پر انتخابی نشست کا اختتام عمل میں آیا۔

Reg.NND-52/80,F479
قائم شدہ ۱۹۸۱
مسلمہ سرکار
Skill India
कौशल भारत - कुशल भारत
iti Industrial Training Institute
نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام
نیشنل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ
نزد مال ٹیکڈی ریلوے فلائی اوور برج، مال ٹیکڈی روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔ 431604
Affiliated To NCVT, DGE & T.
داخلہ جاری ہے۔
جاریہ تعلیمی سال کیلئے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ جاری ہے۔

سلسلہ نمبر	کورسیس ٹریڈ	تربیت کی معیاد	جائیدادیں	تعلیمی قابلیت
1	الیکٹریشن (Electrician)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
2	موٹر میکانیک (M.M.V.)	2 سال	24	ایس ایس سی کامیاب
3	فیٹر (Fitter)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
4	وائرمین (Wireman)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب/ناکام
5	ویلڈر (Welder)	1 سال	40	ایس ایس سی کامیاب/ناکام

یہ کورسیس کرنے والوں کیلئے مواقع
• سرکاری ونیم سرکاری دفاتر میں تقرر کا موقع۔
• بیرونی ملک جیسے سعودی عربیہ، دبئی وغیرہ میں ملازمت کے مواقع۔
• سرکاری اسکیمات سے فائدہ لیتے ہوئے خود کا کاروبار کرنے کی سہولت۔
10th کامیاب/ناکام۔
12th کامیاب/ناکام
طلباء کیلئے سنہرہ موقع۔
درخواست فارم حاصل کرنے کیلئے جلد از جلد آفیس سے رابطہ قائم کرے۔
ویب سائٹ پر بھی فارم پُر کیئے جاسکتے ہیں
http://admission.dvet.gov.in
اور فارم پُر کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔
Online فارم بھرنے اور لینے کا وقت صبح 10:30 سے شام 5:30 بجے تک رہیگا۔
مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ کریں۔ 9028982451,7620076024

بھینسہ میں مسجد پر سنگباری، گنیش جلوس کے دوران شر انگیزی

بھینسہ :18 /ستمبر (ایجنسیز) بھینسہ منڈل کے موضع پینڈ پلی میں کل رات گنیش وسرجن جلوس کے دوران شر پسندوں نے موضع کی مسجد اسلامیہ پر پتھراؤ کرتے ہوئے اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کی جس کی وجہ سے مسجد کے سامنے والے گلاس ٹوٹ گئے۔ یہ واقعہ کل رات بارہ بجے کے قریب پیش آیا۔ اس بات کا علم موضع کے مسلمانوں کو صبح کے اوقات میں ہوا۔ اس واقعہ کی اطلاع کے ساتھ مقامی مسلمانوں نے بھینسہ رورل پولیس کو اس کی اطلاع دی جس پر سرکل انسپکٹر رورل نائیلو نے پولیس ٹیم کے ہمراہ موضع پینڈ پلی پہنچکر مسجد کا معائنہ کیا۔ اس دوران مسجد اسلامیہ کمیٹی کے ذمہ داران وصدر شیخ نظیر الدین، سید احمد، سید امام، سید ذاکر، سید احمد حسین، سید اسماعیل، ذاکر احمد، سید رفیق کے علاوہ ہیومن رائٹس کے ذمہ داران جن میں سید مخدوم علی شاہ، محمد عبدالواصف جلال پاشاہ، محمد اظہر الدین کے علاوہ دیگر شامل ہیں نے رورل پولیس اسٹیشن پہنچکر سرکل انسپکٹر نائیلو کو ایک تحریری یادداشت پیش کی اور تمام حالات سے انہیں واقف کرواتے ہوئے خاطیوں کے خلاف سخت کاروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ جس پر سرکل انسپکٹر نائیلو نے ذمہ داران کو تیقن دیا کہ اس واقعہ میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی اور پولیس کی جانب سے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا اور سی سی کیمروں کی جانچ کی جارہی ہے اور خاطیوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ اس واقعہ کو لیکر بھینسہ رورل پولیس اسٹیشن میں ایک کیس درج کر لیا گیا ہے۔ جبکہ یہ بتانا بے محل نہ ہوگا کہ بھینسہ ڈیویژن کے مواضعات میں شر پسندوں کی جانب سے پرامن ماحول کو مکدر کرنے کیلئے بار بار کوشش کی جارہی ہے۔

محکمہ موسمیات کا ناندیڑ ضلع کیلئے

بارش کا 2 دنوں تک ایلو الرٹ جاری

ناندیڑ:18 /ستمبر۔ (ورق تازہ نیوز) علاقائی موسمیاتی مرکز، ممبئی کی طرف سے ا?ج 18 ستمبر 2024 کو دوپہر 00:01 بجے دیے گئے نوٹیفکیشن کے مطابق، ناندیڑ ضلع کے لیے 20 ستمبر 2024 اور 21 ستمبر 2024 کو دو دنوں کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس دوران ضلع میں چند مقامات پر 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ لیکن لوگوں کو ہوشیار رہنا چاہیے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز محکمہ موسمیات نے کہا تھا کہ ریاست میں واپسی کی بارش کا سلسلہ 20 ستمبر کے بعد شروع ہو جائے گا اور ریاست بھر میں اگلے دس تا بارہ دنوں تک مسلسل بارش ہوگی جس میں ناندیڑ ضلع کا بھی ذکر کیا گیا تھا۔ اس لیے 20 ستمبر کے بعد ناندیڑ ضلع کے علاوہ ریاست کے دیگر اضلاع میں درمیانی اور شدید بارش ہوگی۔

کسانوں کے لیے

سبسڈی پر گوبر گاس اسکیم

ناندیڑ: ناندیڑ ضلع کونسل کی چیف ایگزیکیٹو آفیسر اور ایڈمنسٹریٹر منل کرنوال نے بتایا ہے کہ جن کسانوں کے پاس چار سے پانچ سے زیادہ مویشی ہیں، انہیں سبسڈی پر گوبر گیس یوجنا کا فائدہ دیا جائے گا۔ اس اسکیم کو ضلع میں NDDB مٹی اور مرکزی حکومت کی جانب سے ST، SC کے ذریعے نافذ کیا جائے گا۔ اور جنرل زمرہ OB کے لیے کیڈر کے کسانوں کو سبسڈی دی جائے گی۔

راہل گاندھی کو جان سے مارنے اور انہیں نقصان پہنچانے کی

دھمکی دینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے: نانا پٹولے

بی جے پی لیڈروں کے ذریعے دی جانے والی دھمکیوں کے خلاف کانگریس جمعرات کو سڑکوں پر اترے گی

ممبئی: پچھلے کچھ دنوں سے بی جے پی اور اس کی اتحادی جماعتوں کے لیڈر اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو جان سے مارنے اور انہیں نقصان پہنچانے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ یہ نہایت سنگین معاملہ ہے۔ اس سلسلے میں کانگریس پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم کو خط بھی لکھا ہے لیکن ان دھمکیوں پر ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے گاؤں گنڈے کے ایم ایل اے سنجے گائیکواڑ نے راہل گاندھی کی زبان کاٹنے والے کو انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے بعد اب بی جے پی کے ایم پی انیل بونڈے نے زبان درازی کا بیان دیا ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے ان بیانات پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکمراں پارٹی کے لیڈروں کو ہمارے صبر کا امتحان نہیں لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی جمعرات کو ریاست بھر میں سڑکوں پر اترے گی اور بی جے پی لیڈروں کے اس طرح کے بیانات کے خلاف احتجاج کرے گی۔ پٹولے نے کہا کہ اس طرح کے بیانات بہت سنگین ہیں اور حکومت کو ان کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہئے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے بارے میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے بیانات پر جوابی حملہ کیا اور کہا کہ انیل بونڈے میں ہمارے لیڈر کے بارے میں اس طرح کے بیانات دینے کی حیثیت اور صلاحیت نہیں ہے۔ پٹولے نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ بونڈے کو وزارت کا عہدہ کیسے ملا اور وہ ایم پی کیسے بنے۔ یہ بھی صحیح وقت آنے پر سامنے آئے گا۔ کانگریس تبھی اسی زبان میں مناسب جواب دے سکتی ہے جس میں انل بونڈے نے ہمارے لیڈر کے خلاف بیان دیا ہے، لیکن یہ ہماری پارٹی کا کلچر نہیں ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ ریاست سے بی جے پی مخلوط حکومت کا دو ماہ بعد رخصت ہونا یقینی ہے اور اس کے بعد مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت آئے گی۔ انیل بونڈے اس وقت کہاں ہوں گے، انہیں اس بابت سوچنا چاہیے۔ دہلی کے سابق بی جے پی ایم ایل اے نریندر مودی حکومت میں وزیر اور شیو سینا کے ایم ایل اے سنجے گائیکواڑ کے بیانات انتہائی قابل مذمت ہیں۔ اس پر وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر امیت شاہ کی خاموشی سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ اس کی حمایت کرتے ہیں۔ نانا پٹولے نے کہا کہ راہل گاندھی کی دادی اور سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے علاوہ ان کے والد راجیو گاندھی کو بھی قتل کیا گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا راہل گاندھی کو بھی اسی نیت سے دھمکیاں دی جارہی ہیں؟ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ کانگریس کارکنان اپنے لیڈر راہل گاندھی کا بال بھی بیکا نہیں ہونے دیں گے۔ بی جے پی لیڈر راہل گاندھی کو جس زبان کا استعمال اور دھمکیاں دے رہے ہیں اس پر کانگریس کارکنوں میں کافی غصہ ہے۔ ان بدمعاش رہنماؤں کے خلاف مقدمہ درج کر کے ان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا گیا ہے لیکن بدعنوان مہایوتی حکومت کوئی کارروائی نہیں کر رہی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ کانگریس کارکنان جمعرات کو ریاست بھر میں سڑکوں پر نکلیں گے اور بی جے پی کے خلاف سخت احتجاج کریں گے۔

کجریوال چند ہفتوں میں سرکاری بنگلہ خالی کر دیں گے

نئی دہلی: سابق چیف منسٹر دہلی اروند کجریوال چند ہفتوں میں اپنا سرکاری بنگلہ خالی کر دیں گے اور انہیں فراہم تمام سہولتیں لوٹا دیں گے۔ عام آدمی پارٹی کے رکن راجیہ سبھا سنجے سنگھ نے چہارشنبہ کے دن یہ بات بتائی۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کنوینر کے لئے موزوں مکان ڈھونڈا جارہا ہے۔ مکان ملتے ہی کجریوال اور ان کی فیملی سرکاری بنگلہ چھوڑ دے گی۔ سنجے سنگھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ کجریوال آئندہ چند ہفتوں میں چیف منسٹر کا بنگلہ خالی کر دیں گے اور جنتا کی عدالت میں جائیں گے۔

راہول گاندھی کی زبان جلادی جائے: انیل بونڈے

ناگپور: بی جے پی کے رکن راجیہ سبھا انیل بونڈے نے کہا ہے کہ کانگریس قائد راہول گاندھی کی زبان جلادینی چاہئے جس پر نیا تنازعہ پیدا ہوگیا۔ مہاوکاس اگھاڑی قائدین بھڑک گئے۔ انیل بونڈے، برسراقتدار شیوسینا کے رکن اسمبلی حلقہ بلڈھانہ سنجے گائیکواڈ کی طرف سے راہول گاندھی کی زبان کاٹنے والے کو 11 لاکھ روپے کا انعام دینے کے اعلان پر ردعمل ظاہر کر رہے تھے۔

اب سی ٹی ای ٹی (CTET) امتحان کی تاریخ کا اعلان

سی ٹی ای ٹی امتحان یکم دسمبر اتوار کو اور آن لائن فارم بھرنے کی مدت 17 ستمبر سے 16 اکتوبر تک

جلگاؤں: (سید علی انجم رضوی): پرائمری ٹیچرز کی تقرری کے لیے لازمی امتحان ٹی ای ٹی کی تاریخوں کا گزشتہ ہفتے اعلان ہوا تھا۔ ٹی ای ٹی امتحان 10 نومبر 2024ء بروز اتوار ہونے جا رہا ہے۔ امتحان دینے والے امیدواروں کے لیے یہ خوشی کی بات ہے کہ ٹی ای ٹی کے ساتھ ساتھ اب سی ٹی ای ٹی امتحان کی تاریخوں کا بھی اعلان ہوگیا ہے۔ سی ٹی ای ٹی امتحان یکم دسمبر 2024ء بروز اتوار ہونے جا رہا ہے۔ جبکہ آن لائن فارم بھرنے کی مدت 17 ستمبر 2024ء سے 16 اکتوبر 2024ء تک ہے۔ واضح رہے کہ پرائمری ٹیچرز کی تقرری کے لیے پورے ملک میں معلم اہلیتی امتحان نافذ کیا گیا ہے۔ جسے مرکزی معلم اہلیتی امتحان (CTET-test TestEligibility TeacherCentral) کہا جاتا ہے۔ اسی طرز پر پورے ملک میں تمام ریاستوں کے بھی علیحدہ علیحدہ معلم اہلیتی امتحان ہوتے ہیں۔ 2013ء سے مہاراشٹر میں ہونے والے معلم اہلیتی امتحان کو مہا ٹی ای ٹی (MahaTET) کہا جاتا ہے۔ بطور پرائمری ٹیچر تقرری (Appointment) کے لیے دونوں میں سے کسی ایک امتحان کا کامیاب ہونا ضروری ہے۔ مرکزی اہلیتی امتحان سی ٹی ای ٹی کا اہتمام سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (CBSE) اور ریاستی اہلیتی امتحان ٹی ای ڈی کا اہتمام پریکشا پریشد، پونے کرتی ہے۔ دونوں امتحانوں کی تاریخیں ساتھ ساتھ ہونے کی وجہ سے اب امیدوار ایک مرتبہ پڑھائی کر کے دونوں امتحان کو علیحدہ علیحدہ دے سکتے ہیں۔ اس طرح کسی نہ کسی امتحان میں امیدوار کے کامیاب ہونے کے مواقع زیادہ پیدا ہو گئے ہیں۔ تجزیاتی طور پر دیکھا جائے تو مرکزی حکومت کی جانب سے لیا جانے والا سی ٹی ای ٹی امتحان مہاراشٹر حکومت کی جانب سے لیے جانے والے مہا ٹی ای ٹی امتحان سے قدرے آسان ہوتا ہے۔ لہٰذا اس مرتبہ زیادہ تعداد میں امیدواروں کے کامیاب ہونے کی امید کی جاسکتی ہے۔ مرکزی سی ٹی ای ٹی امتحان باقاعدگی سے سال میں دو مرتبہ منعقد کیا جاتا ہے۔ جبکہ ریاست مہاراشٹر کے مہا ٹی ای ٹی امتحان سے متعلق اعلان کیا گیا تھا کہ ہر سال لیا جائے گا۔ مگر دیکھا یہ جاتا ہے کہ کبھی کبھی امتحان کے انعقاد میں تاخیر بھی ہوجاتی ہے۔ پھر اس ریاستی معلم اہلیتی امتحان کی سطح دشواری بھی مرکزی امتحان سے قدرے زیادہ ہونے کی وجہ سے ٹی ای ٹی میں امیدواروں کی کامیابی کا فیصدی اکثر کم ہی ہوتا ہے۔ لیکن اب دونوں امتحان ایک کے بعد دوسرا ہونے کی وجہ سے امیدواروں کے لیے دو مواقع ہیں۔ امید ہے کہ بطور پرائمری ٹیچر تقرری پانے کے خواہشمند امیدوار بڑی تعداد میں امتحان کامیاب ہوں گے۔ آئندہ مضمون میں ہم ٹی ای ٹی اور سی ٹی ای ٹی امتحانوں کا فرق واضح کریں گے۔ اسی طرح دونوں امتحانوں کے لیے لازمی نصاب اور سوالیہ پرچے کے خاکے کے علاوہ نشانات (Marks) کی تقسیم بھی پیش کریں گے۔

'ایک ملک، ایک انتخاب' عملی نہیں، یہ محض انتخابات کے وقت ایشوز سے بھٹکانے کی کوشش: ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی: مودی کابینہ کے ذریعہ بدھ کے روز 'ایک ملک، ایک انتخاب' (ون نیشن، ون الیکشن) پر اعلیٰ سطحی کمیٹی کی سفارشات منظور کرنے پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'ایک ملک ایک انتخاب' عملی نہیں ہے، اور یہ جمہوریت کے بالکل خلاف ہے۔ کھڑگے نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی انتخاب کے وقت اس کے ذریعہ اصل ایشوز سے توجہ بھٹکانے کی کوشش کر رہی ہے۔ کانگریس صدر کھڑگے نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم اس (ایک ملک، ایک انتخاب) کے ساتھ نہیں ہیں۔ ایک ملک، ایک انتخاب جمہوریت میں کام نہیں کرسکتا۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری جمہوریت زندہ رہے تو جب جہاں ضروری ہو، ضرورت کے مطابق انتخاب ہونے چاہئیں۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ایک ملک ایک انتخاب کا نظام چلنے والا نہیں ہے۔ انتخاب کے وقت جب ایشوز نہیں مل رہے تو اصل ایشوز سے توجہ بھٹکانے کے لیے اس طرح کی باتیں کرتے ہیں۔ دوسری طرف 'ایک ملک، ایک انتخاب' معاملہ پر اتراکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر ہریش راوت کا کہنا ہے کہ ''یہ فیصلہ ایک ڈرامہ ہے۔ انھیں جموں وکشمیر، ہریانہ اور ضمنی انتخابات میں بھی شکست نظر ا?رہی ہے۔ میں نے سنا ہے کہ بی جے پی کو جانکاری مل گئی ہے کہ ا?رایس ایس کی اعلیٰ قیادت کو لگتا ہے کہ مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں بی جے پی شکست کھانے والی ہے۔ اس (ایک ملک، ایک انتخاب) کے لیے کئی ا?ئینی ترامیم کی ضرورت ہوگی، لیکن وہ اسے لوک سبھا یا راجیہ سبھا میں اپنی طاقت پر پاس نہیں کر سکتے... یہ قابل قبول نہیں ہے، کیونکہ یہ ملک یا ہمارے فیڈرل ڈھانچے کے حق میں نہیں ہے۔''

دہلی کی نئی چیف منسٹر آتشی 21 ستمبر کو حلف لیں گی

نئی دہلی: لیفٹیننٹ گورنر دہلی وی کے سکسینہ نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے نام مراسلت میں دہلی کی نئی چیف منسٹر آتشی کی حلف برداری کی تاریخ 21 ستمبر تجویز کی ہے۔ ذرائع نے چہارشنبہ کے دن یہ بات بتائی۔ اروند کجریوال کا استعفیٰ بھی صدر جمہوریہ کو بھیج دیا گیا تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ عام آدمی پارٹی کی لیجسلیچر پارٹی نے حلف برداری کی کوئی تاریخ تجویز نہیں کی۔

محفل میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم برائے خواتین

ناندیڑ: میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پر بہار موقع پر مدرسہ البنات ام سلمہ محبوب نگر ناندیڑ میں ایک عظیم الشان پروگرام بنام میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا جس کی سرپرستی حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری عبدالقادر صاحب قبلہ ناظم اعلیٰ مدرسہ ہذا نے فرمائی اور صدارت محترمہ درخشاں بیگم اسماعیلی نے پروگرام کا آغاز ملکہ فاطمہ نے قرآن کریم کی تلاوت سے کیا۔ بی بی ہاجرہ نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ پروگرام بتاریخ 16 ستمبر 2024 بروز پیر صبح 10 سے دوپہر 2 بجے تک چلا جس میں اطراف واکناف کی خواتین اسلام نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔ مدرسہ البنات ام سلمہ کی طالبات نے نعت ومنقبت اور تقریر میں حصہ لیا نیز مدرسہ البنات ام سلمہ کی معلّمہ محترمہ عالمہ ادیبہ فاطمہ ومحترمہ عالمہ حفظیٰ فاطمہ نے میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جامع خطاب کیا۔ اخیر میں مقرر خصوصی محترمہ عالمہ فاضلہ معراج فاطمہ رضویہ ناظم تعلیمات مدرسہ ہذا نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ پر مدلّل خطاب فرمایا۔ نیز آپ نے خواتین اسلام سے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ اس موقع پر معلمات وخواتین اسلام کثیر تعداد میں موجود تھیں بالخصوص محترمہ شائستہ ٹیچر صاحبہ ومحترمہ یاسمین بیگم صاحبہ بھی موجود تھیں۔ اختتام پروگرام پر تمام خواتین اسلام کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک کی زیارت کرائی گئی۔ اخیر میں صلاۃ سلام اور نیاز پاک اور دعائے خیر کے ساتھ جلسہ کا اختتام عمل میں آیا۔ اس طرح کی اطلاع مولانا عبدالقدیر صاحب ناندیڑ نے دی ہے۔

لبنان اور شام میں پھٹنے والے پیجرس ہنگری میں بنے تھے: تائیوانی کمپنی کی وضاحت

تائپی (تائیوان): تائیوانی کمپنی گولڈ اپولو نے چہارشنبہ کے دن کہا کہ لبنان اور شام میں حزب اللہ کے کمیونیکیشن نیٹ ورک کو نشانہ بنانے بظاہر اسرائیلی آپریشن میں جو پیجرس پھٹے وہ اسی کی برانڈ کے ہیں لیکن بڈاپسٹ (ہنگری) کی دوسری کمپنی اسے تیار کرتی ہے۔ منگل کے دن شام اور لبنان میں حزب اللہ کے لڑاکوں کے زیر استعمال پیجرس پھٹ پڑے تھے۔ کم از کم 9 افراد بشمول ایک 8 سالہ بچی کی جان گئی تھی اور تقریباً 3 ہزار افراد زخمی ہوئے تھے۔ حزب اللہ اور حکومت لبنان نے اسرائیل کو اس حملہ کے لئے جو عصری ریموٹ کنٹرول حملہ دکھائی دیتا ہے' مورد الزام ٹھہرایا۔ ایک امریکی عہدیدار نے بتایا کہ اسرائیل نے منگل کے دن آپریشن مکمل ہونے کے بعد امریکہ کو جانکاری دی۔ اس عہدیدار نے شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر یہ بات بتائی۔ گولڈ اپولو کی طرف سے چہارشنبہ کے دن جاری بیان کے بموجب AR-924 پیجرس ہنگری کے دارالحکومت بڈاپسٹ کی بی اے سی کنسلٹنگ کے ایف ٹی تیار کرتی ہے۔

Ayesha Tours
Haj & Umrah Packages
عائشہ عمرہ ٹور کی بہترین پیشکش
• بہترین لذیذ کھانے • قریب رہائش • ہر عمرہ ٹور کے ساتھ ٹور آپریٹر کی موجود
روانگی 17-09-2024 واپسی 02-10-2024 90,000 SAUDIA
روانگی 17-09-2024 واپسی 07-10-2024 1,00,000 (Saudi Airlines) SAUDIA
• ڈائریکٹ فلائٹ سے روانگی اور واپسی۔
• حرم سے ہوٹل کا فاصلہ صرف ۵۰۰ میٹر پر۔
• مدینہ میں ہوٹل کا فاصلہ صرف ۲۰۰ میٹر پر۔
• عائشہ ٹورس کی جانب سے ۶ عمرہ تجربے کار گائڈ کے ساتھ کرائے جائینگے۔
• مکہ اور مدینہ میں مقدس مقامات کی زیارتیں۔
• طائف، جنگل بدر، وادی ءجن، بیئر روحہ، بیئر شفاء
• جبل ملائکہ، بیئر غرش کی زیارت ٹورسٹ کی جانب
• ٹورسٹ کی جانب سے ۵ لیٹر زم زم مفت۔
6 Umrah From Ayesha Tours
Umrah From Taif, Taif Free, Sulay Hudaibiyah, Masjid Al Jorana, Wadi-e-Jin Free, Miqat Yalamlam, Masjid-e-Ayesha, Dhu Al-Hulaifah, Badar Free
Diwali Package
روانگی 26-10-2024 واپسی 15-11-2024 1,05,000 (Saudi Airlines)
روانگی 31-10-2024 واپسی 15-11-2024 95,000 Akasa Air (Saudi Airlines) SAUDIA
Ayesha Tours Haj & Umrah Packages 9822725003
Nanded Branch : Shop No: 1, Babuseth Complex Railway Station Road, Nanded -431601
Mohammed Noor Ahmed 9922263786

ADS CONSTRUCTION
Our Services :1)Ghunthewari (City/Gramin) 2) Building Permission 3) Building Planning 4) Structural Design . 5)3D Building Modelling 6) Interior Designing
Address Opp Lions Eye Hospital , Workshop Corner,Nanded.
Contact Us:- 918308350356- 8208338716

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
BIS 916 Hallmark
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگری کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔